المنتقى من المتجر الرابح في ثواب العمل الصالح - المعتمد

منتخب شده چیزیں عمل صالح کے ثواب کے لئے نفع بخش محل سے

منتخب شدہ چیزیں عمل صالح کے ثواب کے لئے نفع بخش محل سے

علم اور علماء کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مَن يُرد الله به خيرا يفقهه في الدين". جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے۔

بخاري (71)، مسلم (1037)

اور ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"مَن سَلَك طريقا يلتمس فيه علما سهّل الله له به طريقا إلى الجنة، وما اجتمع قوم في بيت من بيوت الله، يتلون كتاب الله، ويتدارسونه بينهم، إلا نزلت عليهم السكينة، وغشيتهم الرحمة، وحفتهم الملائكة، وذكرهم الله فيمن عنده". "جو شخص ایسے راستے پر چلتا ہے جس میں وہ علم (دین) تلاش کرتا ہے، تو اللہ تعالی اس کے ذریعے سے اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے، اورجو لوگ بھی اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہوکر اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے اور اس کو پڑھتے پڑھاتے ہیں تو ان پر (اللہ کی طرف سے) سکینت نازل ہوتی ہے، انہیں رحمت ڈھانپ لیتی

ہے، ان کو فرشتے گھیر لیتے ہیں، اور اللہ تعالی ان کا ذکر ان فرشتوں میں فرماتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں"

صحیح مسلم (2699)

علم سکھانے کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"إذا مات الإنسان انقطع عنه عمله إلا من ثلاث: صدقة جارية، أو علم ينتفع به، أو ولد صالح يدعو له". "جب بندہ مر جاتا ہے تو اس کا عمل بھی منقطع ہو جاتا ہے، مگر تین قسم کا عمل (کا ثواب) جاری رہتا ہے، صدقہ جاریہ، یا ایسا علم جس سے اس کے بعد بھی فائدہ اٹھایا جائے، یا نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے۔"

صحیح مسلم (1631)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :

"من دعا إلى هدى كان له من الأجر مثل أجور من تبعه لا ينقص ذلك من أجورهم شيئا، ومن دعا إلى ضلالة كان عليه من الإثم مثل آثام من تبعه لا ينقص ذلك من آثامهم شيئا". "جس شخص نے کسی کو ہدایت کی طرف بلایا اسے اس ہدایت کی پیروی کرنے والے کے اجر کے برابر اجر ملے گا اور اس

کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس شخص نے کسی گمراہی کی طرف کسی کو بلایا اُس کے اوپر اس کی پیروی کرنے والے کے برابر گناہ (کا بوجھ) ہوگا اور ان کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی"۔

صحيح مسلم (2674)

ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
“من دل على خير فله مثل أجر فاعله”. جس شخص نے نیکی کی طرف رہنمائی کی تو اس کو اس نیکی کا کام کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔

صحيح مسلم (1893)

مکمل طور پر وضو کرنے کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
“إذا توضأ العبد المسلم أو المؤمن فغسل وجهه خرج من وجهه كل خطيئة نظر إليها بعينيه مع الماء أو مع آخر قطر الماء، فإذا غسل يديه خرج من يديه كل خطيئة كان بطشتها يداه مع الماء أو مع آخر قطر الماء، فإذا غسل رجليه خرجت كل خطيئة مشتها رجلاه مع الماء أو آخر قطر الماء حتى يخرج نقيا من الذنوب”. “جب مسلمان بندہ یا مومن بندہ وضو کرتا ہے اور منہ دھوتا ہے تو اس کے منہ سے وہ سب گناہ (صغیرہ) نکل جاتے

ہیں جو اس نے آنکھوں سے کئے پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ پھر جب ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں میں سے ہر ایک گناہ جو ہاتھ سے کیا تھا، پانی کے ساتھ یاپانی کے آخری قطرہ کے ساتھ نکل جاتا ہے۔ پھر جب پاؤں دھوتا ہے تو ہر ایک گناہ جس کو اس نے پاؤں سے چل کر کیا تھا پانی کے ساتھ یاپانی کے آخری قطرہ کے ساتھ نکل جاتا ہے یہاں تک کہ وہ تمام گناہوں سے پاک صاف ہو کر نکلتا ہے۔"

صحيح مسلم (244)

اورحضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا:
"من توضأ فأحسن الوضوء خرجت خطاياه من جسده حتى تخرج من تحت أظفاره". ''جس نے اچھی طرح وضو کیا تو اس کے گناہ اس کے بدن سے نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں۔''

صحيح مسلم (229)

ناگواری کے باوجود اچھی طرح وضو کرنے کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“ألا أدلكم على ما يمحو الله به الخطايا ويرفع به الدرجات، قالوا: بلى يا رسول الله، قال: “إسباغ الوضوء على المكاره، وكثرة الخطا إلى المساجد، وانتظار الصلاة بعد الصلاة، فذلكم الرباط ” "کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالی گناہوں کو مٹادیتا ہے اور درجات کو بلند کر دیتا ہے؟ صحابہ نے کہا کیوں نہیں اللہ کے رسولﷺ؟ آپﷺ نے فرمایا:ناگواری کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا، مسجدوں تک زیادہ قدم چلنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا اور یہی رباط(دشمنوں سے حفاظت کے لیے سرحد کی پہرہ داری کرنا) ہے۔

صحیح مسلم (251)

مسواک کرنے کا ثواب

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“السواك مطهرة للفم، مرضاة للرب”. "مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا موجب ہے"۔

اسے نسائی (1/ 10) نے روایت کیا ہے اور اسے امام بخاری نے اپنی صحیح (4/ 158) میں تعلیقا ذکر کیا ہے۔

وضو پر مداومت کرنے کا ثواب

ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"استقيموا ولن تحصوا، واعلموا أن خير أعمالكم الصلاة، ولن يحافظ على الوضوء إلا مؤمن". "استقامت اختیار کرو اور تم راستبازی کے تمام کاموں کا احاطہ ہر گز نہیں کرسکتے۔ اور جان لو کہ تمہارے اعمال میں سب سے افضل عمل نماز ہے،اور وضو پر مداومت صرف مومن ہی کر سکتا ہے"۔

مسند احمد (22378)

وضو کے بعد شہادتین (أشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا عبد الله ورسوله) کہنے کا ثواب

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ما منكم مِن أحد يتوضأ فيبلغ أو فيسبغ الوضوء ثم يقول: (أشهد أن لا إله إلا الله، وأن محمدا عبد الله ورسوله) إلا فتحت له أبواب الجنة الثمانية يدخل من أيها شاء". "تم میں سے جو کوئی بھی اچھی طرح وضو کرنے کے بعد یہ دعا پڑھتا ہے: «أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ» (میں

گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں) اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جاتے ہیں جس میں سے چاہے داخل ہوجائے۔"

صحيح مسلم (234)

وضو کے بعد نماز کا ثواب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز کے وقت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

"يا بلال، حدثني بأرجى عمل عملته في الإسلام؛ فإني سمعت دفّ نعليك بين يدي في الجنة". "اے بلال! مجھے اپنا سب سے زیادہ امید والا نیک کام بتاؤ جسے تم نے اسلام لانے کے بعد کیا ہے کیونکہ میں نے جنت میں اپنے سامنےتمہارے جوتوں کی چاپ سنی ہے"

بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں نے تو اپنے نزدیک اس سے زیادہ امید کا کوئی کام نہیں کیا کہ جب میں نے رات یا دن میں کسی وقت بھی وضو کیا تو میں اس وضو سے نفل نماز پڑھی جتنا پڑھنا میرے مقدر میں لکھا گیا تھا.

صحيح بخاري (1149)، صحيح مسلم(2458)

اورحضرت عقبة بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا:

“ما من مسلم يتوضأ فيحسن وضوءه، ثم يقوم فيصلي ركعتين، مقبل عليهما بقلبه ووجهه، إلا وجبت له الجنة”. "جو بھی مسلمان وضو کرتا ہے اور وہ اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر کھڑے ہو کر پوری یکسوئی اور توجہ کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھتا ہے تو اس کے لیے جنت واجب ہوجاتی ہے".

صحيح مسلم (234)

اور عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

“من توضأ نحو وضوئي هذا، ثم صلى ركعتين لا يُحدّث فيهما نفسه، غفر له ما تقدم من ذنبه”. "جس نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا اور پھر دو رکعت نماز پڑھی جس میں اس نے اپنے جی میں کوئی بات نہ کی، تو اس کے گزشتہ سب گناہ معاف کر دیے جائیں گے"۔

صحيح بخاري (164)، صحيح مسلم (2267)

مؤذن کا ثواب

ابن ابي صعصعة الأنصاري سے روایت ہے کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا:

"إني أراك تحب الغنم والبادية، فإذا كنت في غنمك وباديتك فأذنت بالصلاة فارفع صوتك بالنداء فإنه: لا يسمع مدى صوت المؤذن جن ولا إنس ولا شيء إلا شهد له يوم القيامة". "میں دیکھتا ہوں کہ تم کو جنگل میں رہ کر بکریاں چرانا بہت پسند ہے۔ اس لیے جب کبھی اپنی بکریوں کے ساتھ تم کسی بیابان میں موجود ہو اور (وقت ہونے پر) نماز کے لیے اذان دو تو اذان دیتے ہوئے اپنی آواز خوب بلند کرو، کیونکہ مؤذن کی اذان کو جہاں تک بھی کوئی انسان، جن یا کوئی چیز بھی سنے گی تو قیامت کے دن اس کے لیے گواہی دے گی"

ابوسعید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ حدیث میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

صحیح بخاری (3296)

طلحہ بن یحییٰ نے اپنے چچا کی زبانی بیان کیا کہ:

میں معاویہ بن ابي سفیان رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، اتنے میں انہیں مؤذن نماز کے لئے بلانے آیا،جس پر معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا:
سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: "المؤذنون أطول الناس أعناقا يوم القيامة". میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "قیامت کے دن مؤذنوں کی گردنیں سب سے لمبی ہوں گی"۔

صحیح مسلم (387)

انس بن مالک سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ:

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يُغِيْر إذا طلع الفجر، وكان يستمع الأذان، فإن سمع أذانا أمسك، وإلا أغار، فسمع رجلا يقول: الله أكبر، الله أكبر، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "على الفطرة" ثم قال: أشهد أن لا إله إلا الله، أشهد أن لا إله إلا الله، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "خرجت من النار" فنظروا فإذا هو راعي معزى. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے دشمنوں پر حملہ کرتے تھے اور اذان کی آواز پر کان لگائے رکھتے تھے اور اگر مخالفوں کی بستی میں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اذان کی آواز سنائی دیتی تو ان پر حملہ نہ کرتے تھے، ورنہ حملہ کرتے تھے، ایک مرتبہ ایک شخص کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہتے سنا تو فرمایا: "فطرت پر ہے (یعنی یہ مسلمان ہے)۔" اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو «أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» کہتے سنا تو ارشاد فرمایا: "اے شخص! تو نے دوزخ سے نجات پائی۔" اس کے بعد لوگوں نے دیکھا کہ وہ بکریوں کا چرواہا تھا۔

صحیح مسلم (382)

مؤذن کی پیروی (اذان کے جواب دینے) کا ثواب

عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"إذا قال المؤذن: الله أكبر الله أكبر، فقال أحدكم: الله أكبر الله أكبر، ثم قال: أشهد أن لا إله إلا الله، قال: أشهد أن لا إله إلا الله، ثم قال: أشهد أن محمدا رسول الله، قال: أشهد أن محمدا رسول الله، ثم قال: حي على الصلاة، قال: لا حول ولا قوة إلا بالله، ثم قال حي على الفلاح، قال: لا حول ولا قوة إلا بالله، ثم قال: الله أكبر الله أكبر، قال: الله أكبر الله أكبر، ثم قال: لا إله إلا الله، قال: لا إله إلا الله، من قلبه، دخل الجنة". "جب مؤذن اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، کہے تو تم میں سے (ہر) ایک اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، کہے، پھر جب وہ (مؤذن) کہے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، تو وہ بھی کہے: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، پھر (مؤذن) أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ کہے تو وہ بھی أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ کہے، پھر (مؤذن) حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، کہے تو وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، کہے، پھر مؤذن حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، کہے، تو وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، کہے، پھر (مؤذن) اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، کہے، تو وہ بھی اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، کہے، پھر (مؤذن) لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، کہے تو وہ بھی اپنے دل سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، کہے، تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔"

صحیح مسلم (385)

اذان کے بعد ذکر اور مشروع دعا کا ثواب

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

"إذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول، ثم صلوا عليّ، فإنه من صلى عليّ صلاة صلى الله عليه بها عشرا، ثم سلوا الله لي الوسيلة؛ فإنها منزلة في الجنة، لا تنبغي إلا لعبد من عباد الله، وأرجو أن أكون أنا هو، فمن سأل لي الوسيلة حلت له الشفاعة". "جب تم مؤذن کو سنو تو اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے، پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ مانگو کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے وہ میں ہوں گا، چنانچہ جس نے میرے لیے وسیلہ طلب کیا اس کے لیے (میری) شفاعت واجب ہو گئی۔"

صحیح مسلم (384)

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"من قال حين يسمع النداء: (اللهم رب هذه الدعوة التامة، والصلاة القائمة، آت محمدا الوسيلة والفضيلة، وابعثه مقاما محمودا الذي

وعدته)، حلت له شفاعتي يوم القيامة”. "اذان سننے کے بعد جو شخص یہ کہے: "اللَّهُم ربِّ هذه الدَّعْوَة التَّامة، والصَّلاة القَائمة، آتِ محمدا الوَسِيلَة والفَضِيلة، وابْعَثْه مَقَامًا محمودًا الَّذي وعَدْتَه" توقیامت والے دن اس کے لیے میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔

صحیح بخاری (614)

سعد بن ابي وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :

“من قال حين يسمع المؤذن: (أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأن محمدا عبده ورسوله، رضيت بالله ربا، وبمحمد رسولا، وبالإسلام دينا) غفر له ذنبه”. "جو شخص اذان کے جواب میں کہے : ”اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ اکیلے کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں راضی ہوگیا اللہ کے رب ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر۔“ تو اس کے گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے۔

صحیح مسلم (386)

نماز کا ثواب

معدان بن ابی طلحہ یعمری سے روایت ہے کہ:

لقيت ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت: أخبرني بعمل أعمله يدخلني الله به الجنة؟ أو قال قلت: بأحب الأعمال إلى الله، فسكت. ثم سألته فسكت. ثم سألته الثالثة فقال: سألت عن ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم، فقال: "عليك بكثرة السجود لله؛ فإنك لا تسجد لله سجدة، إلا رفعك الله بها درجة، وحط عنك بها خطيئة"
میں ثوبان رضی اللہ عنہ سے ملا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مولیٰ (آزاد کردہ غلام) تھے، اور کہا کہ مجھ کو ایسا کام بتلائے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مجھ کو جنت میں لے جائے یا یوں کہا کہ مجھ کو وہ کام بتائے جو سب کاموں سے زیادہ اللہ کو پسند ہے۔ یہ سن کر ثوبان رضی اللہ عنہ چپ ہو رہے، پھر میں نے ان سے پوچھا تو چپ رہے، پھر تیسری بار پوچھا تو کہا: میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تو کثرت سے سجدہ کیا کر، اس لئے کہ ہر ایک سجدہ سے اللہ تعالیٰ تیرا ایک درجہ بلند کرے گا۔ اور تیرا ایک گناہ معاف کرے گا۔“

معدان نے کہا: پھر میں ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے پوچھا تو انہوں نے بھی ایسا ہی کہا جیسا کہ ثوبان رضی اللہ عنہ نے کہا تھا۔

صحیح مسلم (488)

ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

كنت أبيت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتيته بوضوئه وحاجته فقال لي: "سل" فقلت: أسألك مرافقتك في الجنة. قال: "أو غير ذلك" قلت: هو ذاك. قال: "فأعني على نفسك بكثرة السجود".
میں رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہا کرتاتھا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو اور حاجت کا پانی لایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: "مانگ کیا مانگتا ہے۔" میں نے عرض کیا کہ میں جنت میں آپ کی رفاقت چاہتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کچھ اور" میں نے عرض کیا: بس یہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اچھا تو کثرت سجود سے تو اپنے نفس پر میری مدد کر۔"

صحیح مسلم (489)

فرض نمازوں کا ثواب اور ان کی پابندی

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"أرأيتم لو أن نهرا بباب أحدكم يغتسل منه كل يوم خمس مرات، هل يبقى من درنه شيء؟" قالوا: لا يبقى من درنه شيء، قال: "فذلك مثل الصلوات الخمس، يمحو الله بهن الخطايا". "اگر تم میں سے کسی کے دروازہ پر کوئی نہر جاری ہو جس میں وہ ہر دن پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو کیا اس کے بدن پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: کچھ بھی میل کچیل باقی نہیں رہے گا' رسول اللہ ﷺ نے

ارشاد فرمایا: یہی پانچوں نمازوں کی مثال ہے' اللہ تعالی ان کے ذریعہ خطاؤں کو مٹا دیتا ہے"

صحیح بخاری (528)، صحیح مسلم(667)

عمرو بن سعید بن عاص سے روایت ہے کہ:

میں عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، انہوں نے وضو کا پانی منگوایا، پھر کہا:میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا:

"ما من امرئ مسلم تحضره صلاة مكتوبة فيحسن وضوءها وخشوعها وركوعها، إلا كانت كفارة لما قبلها من الذنوب؛ ما لم يُؤتِ كبيرة، وذلك الدهر كله". "جو کوئی مسلمان فرض نماز کا وقت پائے، پھر اچھی طرح وضو کرے، اور دل لگا کر نماز پڑھے اور اچھی طرح رکوع کرے تو یہ نماز اس کے ماقبل کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گی جب تک کبیرہ گناہ نہ کرے اور ہمیشہ ایسا ہی ہوا کرے گا۔"

صحیح مسلم (227)

فجر اور عصر دونوں نماز کا ثواب

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"يتعاقبون فيكم ملائكة بالليل، وملائكة بالنهار، ويجتمعون في صلاة الفجر، وصلاة العصر، ثم يعرج الذين باتوا فيكم، فيسألهم ربهم وهو أعلم بهم: كيف تركتم عبادي؟ فيقولون: تركناهم وهم

يصلون، وأتيناهم وهم يصلون". "تم میں رات اور دن کے فرشتے آگے پیچھے آتے ہیں، اور وہ فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں پھر رات والے فرشتے چلے جاتے ہیں تو ان سے ان کا رب سوال کرتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا, حالانکہ ان کا رب اپنے بندوں کے بارے میں زیادہ جانتا ہے؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ نماز ادا کررہے تھے اورجب ہم ان کے پاس سے واپس آئے تو وہ نماز ہی کی حالت میں تھے".

صحیح بخاری (555)، صحیح مسلم (632)

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں :

كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم، فنظر إلى القمر ليلة البدر فقال: "إنكم سترون ربكم، كما ترون هذا القمر، لا تضامون في رؤيته، فإن استطعتم أن لا تغلبوا على صلاة قبل طلوع الشمس وقبل غروبها فافعلوا"، ثم قرأ: (وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل الغروب) ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کی طرف نظر اٹھائی جو چودھویں رات کا تھا، پھر فرمایا: "یقینا تم لوگ اپنے رب کو اسی طرح دیکھو گے، جیسے اس چاند کو دیکھ رہے ہو اور تمھیں اس کے دیدار میں مطلق تکلیف نہ ہوگی، لہٰذا اگر تم سے سورج کے طلوع اور غروب سے پہلے کی نمازوں کے پڑھنے میں

کوتاہی نہ ہو سکے تو ایسا ضرور کرو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلاوت فرمائی: (اور سورج طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر)۔

صحيح بخاري(554)، صحيح مسلم(633)

عمارة بن رؤيبة سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

"لن يَلِجَ النارَ أحدٌ صلى قبل طلوع الشمس، وقبل غروبها" "جو شخص سورج نکلنے سے پہلے اور سورج ڈوبنے سے پہلے نماز پڑھے گا، وہ ہرگز جہنم کی آگ میں داخل نہ ہو گا"۔

اس کا مطلب فجر اور عصر کی نماز ہے۔

صحيح مسلم (634)

أبو موسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :

"من صلى البردين دخل الجنة". "جس نے دو ٹھنڈی نمازیں ادا کیں وہ جنت میں داخل ہوگا"۔

صحيح بخاری (574)، صحيح مسلم (635)

حدیث میں وارد لفظ "البردان"-دو ٹھنڈی نمازوں-, سے مراد: عصر اور فجر کی نماز ہے-

عصر کی نماز کا ثواب

ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہسے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ :

صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم العصر بالمُخَمّص، فقال: “إن هذه الصلاة عُرِضت على من كان قبلكم فضيعوها، فمن حافظ عليها كان له أجره مرتين”. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ عصر کی نماز مخمص (نامی جگہ) میں پڑھی اور فرمایا: ”یہ نماز تم سے اگلوں کے سامنے پیش کی گئی اور انہوں نے اس کو ضائع کردیا، تو جو اس کی حفاظت کرےگا اس کو دوگنا ثواب ملے گا"۔

صحیح مسلم (830)

فجر کی نماز کا ثواب

جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“من صلى صلاة الصبح فهو في ذمة الله، فلا يطلبنكم الله من ذمته بشيء، فإنه من يطلبه من ذمته بشيء يدركه، ثم يكبه على وجهه في نار جهنم”. "جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کی حفاظت میں ہے، تو اللہ تعالی تم سے اپنے ذمے میں سے کچھ نہیں مانگے گا، (یعنی اس کا مؤاخذہ نہیں کرے گا)

کیونکہ جس کسی سے اللہ تعالی اپنے ذمے میں سے کچھ طلب کرلےگا (یعنی جس کا مؤاخذہ کرے گا) اس کو پکڑ لے گا پھر اسے جہنم کی آگ میں منہ کے بل پھینک دے گا۔"

صحيح مسلم (657)

عشاء اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے کا ثواب

عثمان رضي الله عنه روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے رسو ل اللہﷺ کو کہتے ہوئے سنا:
“من صلى العشاء في جماعة فكأنما قام نصف الليل، ومن صلى الصبح في جماعة فكأنما صلى الليل كله”. ”جس نے عشاء کی نماز جماعت سے پڑھی تو گویا آدھی رات تک نفل پڑھتا رہا اور جس نے صبح کی نماز جماعت سے پڑھی وہ گویا ساری رات نماز پڑھتا رہا۔“

صحيح مسلم (656)

وقت پر نماز پڑھنے کا ثواب

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہتے ہیں:
سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم: أي العمل أحب إلى الله؟ قال: “الصلاة على وقتها”. میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے پوچھا: اللہ کے نزدیک کون سا عمل سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " وقت پر نماز پڑھنا"۔

صحیح بخاری (527)، صحیح مسلم (85)

نماز میں آمین کہنے کی فضیلت

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"إذا قال الإمام: (غير المغضوب عليهم ولا الضالين) فقولوا: آمين، فإنه من وافق قوله قول الملائكة غفر له ما تقدم من ذنبه". "جب امام (غير المغضوب عليهم ولا الضالين) کہے تو تم «آمین» کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوجائے گی اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دئے جائیں گے"۔

صحیح بخاری (782)، صحیح مسلم (410)

وعن أبي موسى الأشعري رضي الله عنه قال: إن رسول الله صلى الله عليه وسلم خطبنا فبيّن لنا سنتنا وعلمنا صلاتنا. فقال: "إذا صليتم فأقيموا صفوفكم، ثم ليؤمكم أحدكم، فإذا كبر فكبروا، وإذ قال: (غير المغضوب عليهم ولا الضالين) فقولوا: (آمين)، يُجِبْكم الله". ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے خطاب فرمایا اور ہمیں ہماری سنتیں اور ہماری نماز سکھلائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم نماز پڑھو تو

اپنی صفیں قائم کرو، پھر تم میں سے کوئی تمہاری امامت کرے، اور جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، اور جب (غیر المغضوب علیهم و لا الضالین) کہے تو تم آمین کہو، اللہ تمہاری دعا قبول کرے گا"۔

صحیح مسلم (404)

رکوع سے اٹھنے کے بعد (اللهم ربنا لك الحمد) کہنے کی فضیلت

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“إذا قال الإمام: (سمع الله لمن حمده)، فقولوا: (اللهم ربنا لك الحمد)؛ فإنه من وافق قوله قول الملائكة، غفر له ما تقدم من ذنبه”.

”جب امام (غیر المغضوب علیهم و لا الضالین) کہے تو تم «آمین» کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوجائے گی اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے“۔

صحیح بخاری (796)، صحیح مسلم (409)

ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ :

إن رسول الله صلى الله عليه وسلم خطبنا فبيّن لنا سنتنا وعلمنا صلاتنا. فقال: “إذا صليتم فأقيموا صفوفكم، ثم ليؤمكم أحدكم، ... وإذا قال: (سمع الله لمن حمده) فقولوا: (اللهم ربنا لك الحمد) يسمع اللهُ

لکم". بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے خطاب فرمایا اور ہمیں ہماری سنتیں اور ہماری نماز سکھلائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم نماز پڑھو تو اپنی صفیں درست کرلو، پھر تم میں سے کوئی تمہاری امامت کرے،... اور جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، اور جب وہ (سمع اللہ لمن حمدہ) کہے توتم (اللهم ربنا لك الحمد) کہو اللہ تمہاری دعا قبول کرے گا"۔

صحیح مسلم (404)

رکوع سے اٹھنے کے بعد "ربَّنا ولَكَ الحَمْدُ حمدا كثيرا..." کہنے کی فضیلت

رفاعہ بن رافع زرقی سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ:

" كنا يوما نصلي وراء النبي صلى الله عليه وسلم فلما رفع رأسه من الركعة قال: (سمع الله لمن حمده)، قال رجل وراءه: (ربنا ولك الحمد حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه)، فلما انصرف، قال: "من المتكلم" قال: أنا، قال: "رأيت بضعة وثلاثين ملكا يبتدرونها أيهم يكتبها أول". ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں نماز پڑھ رہے تھے، جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو «سمع اللہ لمن حمدہ» کہا۔ ایک شخص نے پیچھے سے کہا «ربنا ولك الحمد، حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه»

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے فارغ ہو کر دریافت فرمایا کہ کس نے یہ کلمات کہے ہیں، اس شخص نے جواب دیا کہ میں نے، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ ان کلمات کو لکھنے میں وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے"۔

صحیح بخاری (799)

باجماعت نماز کا ثواب

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"صلاة الجماعة أفضل من صلاة الفذ بسبع وعشرين درجة "

"جماعت کی نماز تنہا پڑھنے والی نماز پر ستائیس درجہ فضیلت رکھتی ہے"

صحیح بخاری (645)، صحیح مسلم(650)

اور ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"صلاة الرجل في جماعة تزيد على صلاته في بيته، وصلاته في سوقه، بضعا وعشرين درجة، وذلك أن أحدهم إذا توضأ فأحسن الوضوء، ثم أتى المسجد لا ينهزه إلا الصلاة، لا يريد إلا الصلاة، فلم يخط خطوة إلا رفع له بها درجة، وحط عنه بها خطيئة، حتى يدخل المسجد، فإذا دخل المسجد كان في الصلاة ما كانت الصلاة هي تحبسه، والملائكة يصلون على أحدكم ما دام في مجلسه الذي

صلى فيه، يقولون: اللهم ارحمه، اللهم اغفر له، اللهم تب عليه، ما لم يؤذ فيه، ما لم يحدث فيه " "ایک آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اس کے گھر اور بازار میں نماز پڑھنے سے تیئیس درجہ سے زیادہ افضل ہے، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرتا ہے، اور بالکل اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر مسجد کی طرف آتا ہے، نماز کے سوا اس کا کوئی ارادہ نہیں ہوتاہے تو پھر وہ جو بھی قدم چلتا ہے تو اس کا ایک درجہ بلند کیا جاتا ہےاور ایک گناہ مٹادیا جاتا ہے، یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے، اور جب وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو گویا وہ تب تک برابر نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک نماز اس کو روکے رکھتی ہے (یعنی جب تک نماز کی وجہ سے مسجد میں بیٹھا رہتا ہے) اور فرشتے برابر اس کے لیے دعائیں کرتے رہتے ہیں، جب تک وہ اس جگہ پر بیٹھا رہتا ہے جہاں اس نے نماز پڑھی ہے، فرشتے کہتے ہیں: "اے اللہ! اس پر رحم فرما، اے اللہ! اس کو بخش دے، اے اللہ! اس کی توبہ قبول فرما، اور فرشتوں کی یہ دعائیں اس کے حق میں تب تک جاری رہتی ہیں جب تک وہ وہاں ایذا نہیں دیتا، جب تک اس سے حدث کا ظہور نہیں ہوتا ہے۔

صحیح بخاری (647)، صحیح مسلم (649)

پہلی صف میں نماز پڑھنے کا ثواب

ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"لو يعلم الناس ما في النداء والصف الأول ثم لم يجدوا إلا أن يستهموا عليه لاستهموا". "اگر لوگوں کو اذان دینے اور صفِ اول میں نماز پڑھنے کے اجر وثواب کا علم ہو جائے، اوراس کے حصول کے لیے انہیں قرعہ اندازی بھی کرنی پڑے تو وہ اس کا بھی سہارا لینگے۔"

صحیح بخاری (615)، صحیح مسلم (437)

اور النداء سے مراد اذان ہے

اور الاستھام سے مراد قرعہ اندازی ہے

اور ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"خير صفوف الرجال أولها، وشرها آخرها، وخير صفوف النساء آخرها، وشرها أولها". "مردوں کے لیے سب سے بہتر صف پہلی صف ہے اور سب سے خراب آخری صف، اور عورتوں کے لیے سب سے بہتر صف آخری صف ہے اور سب سے خراب پہلی صف۔"

صحیح مسلم (440)

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا ثواب

ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“صلاة في مسجدي هذا خير من ألف صلاة فيما سواه إلا المسجد الحرام”. " میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے سوا تمام مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار درجہ زیادہ افضل ہے"۔

صحیح بخاری (1190)، صحیح مسلم (1394)

اللہ تعالیٰ کے لیے مسجد بنانے کا ثواب

عثمان رضي اللہ عنه روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے رسو ل اللہﷺ کو بیان کرتے ہوئے سنا:

“من بنى مسجدا يبتغي به وجه الله عز وجل بنى الله له بيتا في الجنة “ ’’جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے مسجد بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔‘‘

صحیح بخاری (450)، صحیح مسلم (533)

نماز کے لیے مساجد کی طرف چل کر جانے کا ثواب

ابو موسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"أعظم الناس أجرا في الصلاة أبعدهم فأبعدهم ممشى، والذي ينتظر الصلاة حتى يصليها مع الإمام أعظم أجرا من الذي يصلي ثم ينام". "نماز میں ثواب کے لحاظ سے سب سے بڑھ کر وہ شخص ہوتا ہے جو (مسجد میں نماز کے لیے) زیادہ سے زیادہ دور سے آئے اور جو شخص نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے اور پھر امام کے ساتھ پڑھتا ہے اس شخص سے اجر میں بڑھ کر ہے جو (پہلے ہی) پڑھ کر سو جائے"۔

صحیح بخاری (651)، صحیح مسلم(662)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"من غدا إلى المسجد أو راح، أعد الله له في الجنة نزلا كلما غدا، أو راح". "جوشخص صبح کے وقت یا شام کے وقت مسجد جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ضیافت تیار کرتا ہے جب بھی وہ صبح یا شام کے وقت مسجد جاتاہے"۔

صحیح بخاری(662)، صحیح مسلم (669)

ابي بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں :

كان رجل لا أعلم رجلا أبعد من المسجد منه، وكان لا تخطئه صلاة، فقيل له: لو اشتريت حمارا تركبه في الظلماء، وفي الرمضاء، قال: ما يسرني أن منزلي إلى جنب المسجد، إني أريد أن يكتب لي ممشاي إلى المسجد، ورجوعي إذا رجعت إلى أهلي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "قد جمع الله لك ذلك كله". ایک آدمی تھا میں نہیں جانتا کہ کسی اور شخص کا گھر مسجد سے اس سے زیادہ دور تھا، اور اس سے کوئی نماز نہیں چھوٹتی تھی، تو اس سے کہا گیا: اگر تو ایک گدھا خرید لے جس پر تو اندھیرے میں اور گرمی کی شدت میں سوار ہو کر آیا کرے؟ اس نے کہا: مجھے یہ پسند نہیں کہ میرا گھر مسجد کے بغل میں ہو، میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میرا مسجد کی طرف چل کر جانا اور پھر وہاں سے میرا لوٹنا، جب میں اپنے گھر والوں کی طرف لوٹوں یہ سب کچھ میرے حساب میں لکھا جائے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ نے یہ سب تیرے لیے جمع کردیا ہے-"

صحیح مسلم (663)

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں:

كانت ديارنا نائية عن المسجد، فأردنا أن نبيع بيوتنا، فنقترب من المسجد، فنهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: "إن لكم بكل

خطوة درجة". ہمارے لوگوں کے گھر مسجد سے دور تھے۔ ہم نے چاہا کہ ہم اپنے گھروں کو بیچ ڈالیں اور مسجد کے قریب آرہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو روکا اور فرمایا: "تمہارے لئے ہر قدم پر ایک درجہ ہے۔"

صحیح مسلم (664)

اور ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"من تطهر في بيته، ثم مشى إلى بيت من بيوت الله ليقضي فريضة من فرائض الله، كانت خطوتاه إحداهما تحط خطيئة، والأخرى ترفع درجة". "جس شخص نے اپنے گھر میں پاکی حاصل کی (یعنی وضو کیا) پھر اللہ تعالی کے گھروں میں سے ایک گھر (یعنی مسجد) کی طرف چلا، تاکہ اللہ تعالی کے فرضوں میں سے کوئی فرض ادا کرے، تو اس کے دوقدموں کا یہ حال ہے کہ ایک سے ایک گناہ مٹ جاتا ہے، اور دوسرے سے ایک درجہ بلند ہوتا ہے"۔

صحیح مسلم (666)

اس شخص کا ثواب جس کا دل مسجدوں میں لٹکا ہوا ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

“سبعة يظلهم الله تعالى في ظله يوم لا ظل إلا ظله: إمام عدل، وشاب نشأ في عبادة الله، ورجل قلبه معلق في المساجد...”. "سات قسم کے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے (عرش کے) سایہ میں رکھے گا جس دن اس کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہو گا۔ انصاف کرنے والا حاکم ‘ وہ نوجوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں جوان ہوا ہو ‘ وہ شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہے...۔"۔

صحیح بخاری (1423)، صحیح مسلم (1031)

مسجد میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرنے والے کا ثواب

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“لا يزال العبد في صلاة ما كان في مصلاه ينتظر الصلاة، وتقول الملائكة: اللهم اغفر له، اللهم ارحمه، حتى ينصرف، أو يحدث”. "بندہ اس وقت تک نماز ہی میں رہتا ہے جب تک وہ مسجد میں نماز کا انتظار کرتا ہے، اور فرشتے کہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کو بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم کر، یہاں تک کہ وہ چلا جائے یاحدث کرے"۔

صحیح بخاری (176)، صحیح مسلم(649)

گھر میں نفلی نماز کا ثواب

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"إذا قضى أحدكم الصلاة في مسجده فليجعل لبيته نصيبا من صلاته، فإن الله جاعلٌ في بيته من صلاته خيرا". "جب تم میں سے کوئی اپنی مسجد میں نماز پڑھ لے تو اسے چاہیے کہ اپنے گھر کو اپنی نماز کا ایک حصہ بنا لے،(نفل نماز گھر پر پڑھے) کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کی نماز سے اس کے گھر میں بھلائی پیدا کرتا ہے۔"

صحیح مسلم (778)

سنن مؤکدہ کی پابندی کا ثواب

ام حبيبة رضي اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

"ما من عبد مسلم يصلي لله كل يوم ثنتي عشرة ركعة تطوعا غير فريضة، إلا بنى الله له بيتا في الجنة، أو إلا بني له بيت في الجنة" " جو بھی مسلمان ہر دن بارہ رکعتیں اللہ کے لئے فرض کے علاوہ نفل پڑھے تو اس کے لئے اللہ تعالی جنت میں ایک گھر تعمیر فرماتا ہے' یا فرمایا: اس کے لئے جنت میں ایک گھر تعمیر کیا جاتا ہے"۔

ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کہا: جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا ان رکعتوں کو پڑھنا نہیں چھوڑا

اور عمرو نے کہا: جب سے میں نے یہ سنا ان رکعتوں کو پڑھنا نہیں چھوڑا

اور نعمان نے بھی اسی طرح کہا۔

صحیح مسلم (728)

فجر کی دو رکعتوں کا ثواب

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ركعتا الفجر خير من الدنيا وما فيها". "فجر کی دو رکعتیں دنیا اور اس کی تمام چیزوں سے افضل ہیں۔"

اور ایک روایت میں ہے: "وہ دو رکعتیں مجھے تمام دنیا سے زیادہ عزیز ہیں"

صحیح مسلم (725)

رات کے آخر میں وتر کا ثواب

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"من خاف أن لا يقوم من آخر الليل فليوتر أوله، ومن طمع أن يقوم آخره فليوتر آخر الليل، فإن صلاة آخر الليل مشهودة، وذلك أفضل".

"جس آدمی کو یہ ڈر ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں نہیں اٹھ سکے گا تو اسے چاہیے کہ وہ شروع رات ہی میں وتر پڑھ لے اور جس آدمی کو اس بات کی تمنا ہو کہ رات کے آخری حصہ میں قیام کرے تو اسے چاہیے کہ وہ رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھے کیونکہ رات کے آخری حصہ کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل ہے".

صحیح مسلم (755)

اس شخص کا ثواب جو رات کو اٹھے اور اپنے گھر والوں کو نماز کے لئے جگائے

ابو سعید خدری اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"من استيقظ من الليل وأيقظ امرأته، فصليا ركعتين جميعا، كتبا من الذاكرين الله كثيرا، والذاكرات". "جو رات کو بیدار ہو اور اپنی بیوی کو جگائے پھر دونوں دو دو رکعتیں پڑھیں تو وہ کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مردوں اور ذکر کرنے والی عورتوں میں لکھے جائیں گے".

سنن ابی داؤد (1451)

اور ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"رحم الله رجلا قام من الليل، فصلى، وأيقظ امرأته، فصلت، فإن أبت نضح في وجهها الماء، ورحم الله امرأة قامت من الليل، فصلت، وأيقظت زوجها، فصلى، فإن أبى، نضحت في وجهه الماء". "اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھے اور نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو بھی بیدار کرے، اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے، اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی جگائے، اگر وہ نہ اٹھے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے"۔

مسند احمد (7410) ' سنن ابی داود (1308)

چاشت کی نماز کا ثواب

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"يصبح على كل سلامى من أحدكم صدقة، فكل تسبيحة صدقة، وكل تحميدة صدقة، وكل تهليلة صدقة، وكل تكبيرة صدقة، وأمر بالمعروف صدقة، ونهي عن المنكر صدقة، ويجزئ من ذلك ركعتان يركعهما من الضحى". "جب آدمی پر صبح ہوتی ہے تو اس کے ہر جوڑ پر ایک صدقہ واجب ہوتا ہے۔" ہر بار «سبحان اللہ» کہنا ایک صدقہ ہے، اور ہر بار «الحمدللہ» کہنا ایک صدقہ ہے اور ہر بار «لَا إِلَـٰهَ إِلَّا

اللّٰہُ» کہنا ایک صدقہ ہے اور ہر بار «اللهُ اکبر» کہنا صدقہ ہے اور اچھی بات کا حکم کرنا ایک صدقہ ہے، اور بری بات سے روکنا ایک صدقہ ہے اور ان سب سے کافی ہو جاتی ہیں چاشت کی دو رکعتیں جس کو وہ پڑھ لیتا ہے۔"

صحيح مسلم (720)

جمعہ کی نماز کا ثواب

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"الصلاة الخمس، والجمعة إلى الجمعة، كفارة لما بينهن، ما لم تغش الكبائر". "پانچوں نمازیں، اور جمعہ سے لے کر جمعہ تک کی نماز ان کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے، جب تک کبیرہ گناہ نہ کرے۔"

صحيح مسلم (233)

غسل کرنے، خوشبو لگانے اور جمعہ کا خطبہ سننے کا ثواب

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"من اغتسل يوم الجمعة، وتطهر بما استطاع من طهر، ثم ادهن أو مس من طيب، ثم راح فلم يفرق بين اثنين، فصلى ما كتب له، ثم إذا

خرج الإمام أنصت، غفر له ما بينه وبين الجمعة الأخرى”. "جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور خوب پاکی حاصل کی اور تیل یا خوشبو استعمال کیا، پھر جمعہ کے لیے چلا اور دو آدمیوں کے بیچ میں تفریق نہ ڈالی اور جتنی اس کے لئے مقدر تھی، نماز پڑھی، پھر جب امام باہر آیا اور خطبہ شروع کیا تو خاموش ہو گیا تواس کے اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے"۔

صحیح بخاری (910)

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“من اغتسل، ثم أتى الجمعة، فصلى ما قدر له، ثم أنصت حتى يفرغ من خطبته، ثم يصلي معه، غفر له ما بينه وبين الجمعة الأخرى، وفضل ثلاثة أيام”. "جس نے غسل کیا اور جمعہ میں آیا اور جتنی اس کے لئے مقدر تھی نماز پڑھی اور خطبہ سے فارغ ہونے تک چپ رہا پھر امام کے ساتھ نماز پڑھی تو اس کے گناہ بخشے گئے اس جمعہ سے گزشتہ جمعہ تک اور تین دن کے اور زیادہ"۔

صحیح مسلم (857)

جمعہ کی نماز کے لیے جلدی آنے کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“من اغتسل يوم الجمعة غسل الجنابة، ثم راح، فكأنما قرب بدنة، ومن راح في الساعة الثانية، فكأنما قرب بقرة، ومن راح في الساعة الثالثة، فكأنما قرب كبشا أقرن، ومن راح في الساعة الرابعة، فكأنما قرب دجاجة، ومن راح في الساعة الخامسة، فكأنما قرب بيضة، فإذا خرج الإمام حضرت الملائكة يستمعون الذكر”. "جو شخص جمعہ کے دن اس طرح غسل کرتا ہے جیسے غسل جنابت کیا جاتا ہے اور پھر پہلی گھڑی میں مسجد کو جاتا ہے تو گویا اس نے اللہ کی خوشنودی کے لیے اونٹ صدقہ کیا، اورجو دوسری گھڑی میں مسجد جاتا ہے گویا اس نے گائے صدقہ کیا، اورجو تیسری گھڑی میں مسجد جاتا ہے گویا اس نے سینگوں والا مینڈھا صدقہ کیا،اورجو چوتھی گھڑی میں جاتا ہے گویا اس نے مرغی صدقہ کیا، اورجو پانچویں گھڑی میں جاتا ہے گویا اس نے انڈے صدقہ کیا، پھر جب امام خطبہ کے لیے نکل آتا ہے تو فرشتے خطبہ میں شریک ہوکر خطبہ سننے لگتے ہیں“۔

صحیح بخاری (881)، صحیح مسلم (850)

اور ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"إذا كان يوم الجمعة، كان على كل باب من أبواب المسجد ملائكة يكتبون الأول فالأول، فإذا جلس الإمام طووا الصحف، وجاءوا يستمعون الذكر، ومثل المهجّر كمثل الذي يهدي البدنة، ثم كالذي يهدي بقرة، ثم كالذي يهدي الكبش، ثم كالذي يهدي الدجاجة، ثم كالذي يهدي البيضة فإذا خرج الإمام طووا صحفهم، ويستمعون الذكر". "جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے ہر دروازہ پر فرشتے لکھتے ہیں کہ فلاں سب سے پہلے آیا اس کے بعد وہ، اس کے بعد وہ، پھرجب امام منبر پر بیٹھتا ہے تو سارے فرشتے اعمال نامے لپیٹ دیتے ہیں اورآ کر خطبہ سننے لگتے ہیں،اور جو اول آیا اس کے ثواب کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی ایک اونٹ قربانی کرے، اس کے بعد جو آیا وہ ایسا ہے جیسے کوئی ایک گائےقربان کرے، اس کے بعد جو آیا وہ ایسا ہے جیسے کوئی ایک مینڈھا قربان کرے، اس کے بعد جو آیا وہ ایسا ہے جیسے کوئی مرغی اللہ کی راہ میں دے، اور اس کے بعد جو آیا وہ ایسا ہے جیسے کوئی ایک انڈہ اللہ کی راہ میں دے, پھر جب امام آجاتا ہے تو اپنے صحیفے لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ سننے لگتے ہیں۔"

صحیح بخاری (929)، صحیح مسلم(850)

جمعہ کے دن قبولیت کی گھڑی تلاش کرنےکا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"إن في الجمعة لساعة لا يوافقها مسلم يسأل الله فيها خيرا إلا أعطاه إياه". "بے شک جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی ہے جو بندہ مسلمان اس وقت نماز پڑھتا ہو اور اللہ سے جو کوئی چیز مانگے تو بے شک اللہ تعالیٰ اس کو دے دے گا۔"

فرمایا: وہ مختصر گھڑی ہے۔

صحیح بخاری(935)، صحیح مسلم(852) اور یہ لفظ مسلم کے ہیں۔

اس شخص کا اجر جس کا آخری کلام لاالہ الا اللہ ہو گا۔

معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"من كان آخر كلامه لا إله إلا الله دخل الجنة". "جس کا آخری کلام لاالہ الا اللہ ہو گا ، وہ جنت میں داخل ہوگا"

سنن ابی داؤد (3116)

جنازہ کے ساتھ جانے کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“من اتبع جنازة مسلم إيمانا واحتسابا، وكان معه حتى يصلى عليها ويفرغ من دفنها، فإنه يرجع من الأجر بقيراطين، كل قيراط مثل أحد، ومن صلى عليها ثم رجع قبل أن تدفن، فإنه يرجع بقيراط”. "جو کوئی ایمان رکھ کر اور ثواب کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازے کے ساتھ جائے اور نماز اور دفن سے فراغت ہونے تک اس کے ساتھ رہے تو وہ دو قیراط ثواب لے کر لوٹے گا ہر قیراط اتنا بڑا ہو گا جیسے احد کا پہاڑ، اور جو شخص جنازے پر نماز پڑھ کر دفن سے پہلے لوٹ جائے تو وہ ایک قیراط ثواب لے کر لوٹے گا"۔

صحیح بخاری (47)، صحیح مسلم (945)

جس کی نمازہ جنازہ سو یا چالیس مسلمان پڑھیں اس کا اجر

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“ما من ميت تصلي عليه أمة من المسلمين يبلغون مائة، كلهم يشفعون له، إلا شفعوا فيه”. ”کوئی مردہ ایسا نہیں کہ اس پر ایک گروہ مسلمانوں کا نماز پڑھے جس کی گنتی سو

تک پہنچتی ہو اور پھر سب اس کی شفاعت کریں (یعنی اللہ سے اس کی مغفرت کی دعا کریں) مگران کی شفاعت میت کے متعلق قبول ہو گی"۔

صحيح مسلم (947)

وعن كريب عن عبد الله بن عباس رضي الله عنهما أنه مات ابنٌ له بقديد أو بعسفان فقال: يا كريب، انظر ما اجتمع له من الناس، قال: فخرجت، فإذا ناس قد اجتمعوا له، فأخبرته، فقال: تقول هم أربعون؟ قال: نعم، قال: أخرجوه، فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: "ما من رجل مسلم يموت، فيقوم على جنازته أربعون رجلا، لا يشركون بالله شيئا، إلا شفعهم الله فيه". کریب عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ان کا ایک فرزند قدید یا عسفان میں مر گیا (قدید اور عسفان مقام کے نام ہیں) تو انہوں نے کریب سے کہا کہ دیکھو کتنے لوگ جمع ہوئے ہیں، (یعنی نماز جنازہ کے لئے) کریب نے کہا: میں گیا اور دیکھا لوگ اس کے لئے جمع ہیں اور میں نےان کو خبر دی، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: تم کہہ رہے ہو کہ وہ چالیس ہیں؟ میں نے کہا: ہاں۔ کہا: جنازہ نکالو اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: "جس مسلمان کے جنازے میں چالیس آدمی ایسے ہوں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے حق میں ان کی شفاعت قبول کرتا ہے۔"

صحيح مسلم (948)

مصیبت کے وقت(انا لله وإنا إليه راجعون)کہنے والے کا اجر

أم سلمة رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا :
"ما من مسلم تصيبه مصيبة، فيقول ما أمره الله: (إنا لله وإنا إليه راجعون) اللهم أجرني في مصيبتي، وأخلف لي خيرا منها، إلا أخلف الله له خيرا منها". "کوئی مسلمان ایسا نہیں کہ اس کو مصیبت پہنچے اور وہ یہ کہے جو اللہ نے حکم کیا ہے کہ :«إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أْجُرْنِى فِى مُصِيبَتِى وَأَخْلِفْ لِى خَيْرًا مِنْهَا»(ہم سب اللہ کی ملکیت ہیں اور ہم سب اسی کی طرف جانے والے ہیں، یا اللہ! مجھے میری اس مصیبت کا ثواب دے اور اس کے بدلہ میں اس سے بہتر عنایت فرما) مگر اللہ تعالیٰ اس سے بہتر چیز اس کو دیتا ہے۔"

ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب ابوسلمہ (یعنی ان کے شوہر) انتقال کر گئے تو میں نے کہا: اب ان سے بہتر کون ہو گا، اس لئے کہ ان کا گھر پہلا تھا جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی تھی، پھر میں نے یہی دعا پڑھی، تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے بدلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور شوہر عطا کیا۔

صحيح مسلم (918)

طاعون سے مرنے والے کا ثواب

أنس رضي الله عنه روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے رسو ل اللهﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

"الطاعون شهادة لكل مسلم". "طاعون ہر مسلمان کے لیے شہادت ہے"۔

صحیح بخاری (2830)، صحیح مسلم (1916)

وعن عائشة رضي الله عنها قالت: سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الطاعون، فأخبرني أنه عذاب يبعثه الله على من يشاء، وأن الله جعله رحمة للمؤمنين، ليس من أحد يقع الطاعون، فيمكث في بلده صابرا محتسبا، يعلم أنه لا يصيبه إلا ما كتب الله له، إلا كان له مثل أجر شهيد". حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے طاعون کے بارے میں پوچھا، آپ نے انہیں بتلایا کہ یہ عذاب ہے، جس پر اللہ تعالی چاہتا ہے اسے نازل فرماتا ہے، اوراللہ تعالی نے اسے مومنوں کے لئے رحمت (کا ذریعہ) بنا دیا ہے، جو بندہ بھی اس طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو جائے اور وہ اپنے (طاعون زدہ) شہر میں ہی صبر کر تا ہوا ثواب کی نیت سے ٹھہرا رہے، اسے یقین ہو کہ اسے وہی کچھ پہنچے گا جو اللہ نے اس کے لیے لکھ دیا ہے، تو ایسے شخص کے لیے شہید کے مثل اجر ہے۔

صحیح بخاری (3474)

اس شخص کا اجروثواب جس کے دو یا تین بچے بلوغت سے قبل وفات پاجائیں

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ما من الناس من مسلم يتوفى له ثلاث لم يبلغوا الحنث، إلا أدخله الله الجنة بفضل رحمته إياهم". "جس مسلمان کے تین نابالغ بچے وفات پاجائیں اسے اللہ تعالی ان پر اپنی رحمت کے فضل سے جنت میں داخل کردے گا۔"

صحیح بخاری (1248)

وعن أبي سعيد رضي الله عنه: أن النساء قلن للنبي صلى الله عليه وسلم: اجعل لنا يوما، فوعظهن، وقال: "أيما امرأة مات لها ثلاثة من الولد، كانوا حجابا من النار". قالت امرأة: واثنان؟ قال: "واثنان".

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عورتوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ ہمیں بھی نصیحت کرنے کے لیے آپ ایک دن خاص فرما دیجئیے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ان کی درخواست منظور فرماتے ہوئے ایک خاص دن میں) ان کو وعظ فرمایا اور بتلایا کہ جس عورت کے تین بچے مر جائیں تو وہ اس کے لیے جہنم سے پناہ بن جاتے ہیں، اس پر ایک عورت نے پوچھا: یا

رسول اللہ! اگر کسی کے دو ہی بچے مریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو بچوں پر بھی۔

صحیح بخاری (1249)، صحیح مسلم(2633)

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا:

“لا يموت لأحد من المسلمين ثلاثة من الولد فتمسه النار، إلا تحلة القسم”. "جس مسلمان کے تین بچے فوت ہوجائیں اسے جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی، مگر قسم پوری کرنے کے لیے"۔

صحیح بخاری(1251)، صحیح مسلم (2632)

اس شخص کا اجروثواب جس کا پیارا اہل دنیا میں سے فوت ہوجائے اور وہ اس پر ثواب کی امید رکھے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“يقول الله تعالى: ما لعبدي المؤمن عندي جزاء إذا قبضت صفيه من أهل الدنيا، ثم احتسبه إلا الجنة”. "اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے کہ جب میں اپنے کسی مومن بندے سے، اہل دنیا میں سے اس کا کوئی عزیز لے لیتا ہوں اور وہ اس پر

ثواب کی نیت سے صبر کرتا ہے، تو اس کے لیے سوائے جنت کے میرے پاس کوئی اجر نہیں ہے"۔

صحیح بخاری (6424)

اور صفی سے مراد خالص پیارا شخص ہےجیسے لڑکا، بھائی اور ہر وہ شخص جس سے انسان محبت کرتا ہے۔

صدقہ کا ثواب

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ما نقصت صدقة من مال". "صدقہ سے مال میں کمی واقع نہیں ہوتی ہے۔"

صحیح مسلم (2588)

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،انہوں نے کہا:

كان أبو طلحة أكثر الأنصار بالمدينة مالا من نخل، وكان أحب أمواله إليه بيرحاء، وكانت مستقبلة المسجد، وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخلها ويشرب من ماء فيها طيب. ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مدینہ میں انصار میں سب سے زیادہ مالدار تھے اپنے کھجور کے باغات کی وجہ سے، اور اپنے باغات میں سب سے زیادہ پسند انہیں بیرحاء کا باغ تھا،یہ باغ مسجد نبوی کے بالکل سامنے تھا، اور رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم اس میں تشریف لے جایا کرتے اور اس کا میٹھا پانی پیا کرتے تھے۔

قال أنس: فلما أنزلت هذه الآية: (لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون) قام أبو طلحة إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: يا رسول الله، إن الله تبارك وتعالى يقول: (لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون) وإن أحبّ أموالي إليّ بيرحاء، وإنها صدقة لله، أرجو برها وذخرها عند الله، فضعها يا رسول الله حيث أراك الله. انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی «لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون» یعنی ”تم نیکی کو اس وقت تک نہیں پا سکتے جب تک تم اپنی پیاری سے پیاری چیز نہ خرچ کرو۔“ یہ سن کر ابوطلحہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اس وقت تک نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک تم اپنی پیاری سے پیاری چیز نہ خرچ کرو،اور مجھے میرے اموال میں بیرحاء کا باغ سب سے زیادہ پیارا ہے، اس لیے میں اسے اللہ تعالیٰ کے لیے خیرات کرتا ہوں، اللہ کے نزدیک اس کی نیکی اور اس کے ذخیرہ آخرت ہونے کا امیدوار ہوں، تو اللہ کے حکم سے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم مناسب سمجھیں اسے استعمال کریں۔

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "بخ، ذلك مال رابح، ذلك مال رابح، وقد سمعت ما قلت، وإني أرى أن تجعلها في الأقربين" فقال أبو طلحة: أفعل يا رسول الله، فقسمها أبو طلحة في أقاربه وبني

عمه. یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ' خوب! یہ تو بڑا ہی آمدنی کا مال ہے، یہ تو بہت ہی نفع بخش مال ہے، اور جو بات تم نے کہی میں نے وہ سن لی، اور میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم اسے اپنے نزدیکی رشتہ داروں کو دے ڈالو، ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ! میں ایسا ہی کروں گا، چنانچہ ابوطلحہ نے اسے اپنے رشتہ داروں اور چچا کے لڑکوں میں تقسیم کر دیا۔

صحیح بخاری(1461)، صحیح مسلم(998)

اور ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"من تصدق بعدل تمرة من كسب طيب، ولا يصعد إلى الله إلا الطيب، فإن الله يتقبلها بيمينه، ثم يربيها لصاحبه، كما يربي أحدكم فلوه، حتى تكون مثل الجبل". "جس نے حلال کمائی سے ایک کھجور کے برابر بھی خیرات کی اور اللہ تک حلال کمائی ہی کی خیرات پہنچتی ہے، تو اللہ اسے اپنے دائیں ہاتھ سے قبول کر لیتا ہے اور خیرات کرنے والے کے لیے اسے اس طرح بڑھاتا رہتا ہے جیسے کوئی تم میں سے اپنے بچھیرے کی پرورش کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے۔"

صحیح بخاری(7430)، صحیح مسلم(1014)

صدقہ پر مقرر کئے گئے عامل اور خزانچی کا اجروثواب اگر وہ دونوں ایماندار ہوں

ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
“إن الخازن المسلم الأمين، الذي ينفذ - وربما قال: يعطي - ما أُمر به كاملا موفرا، طيبة به نفسه، فيدفعه إلى الذي أُمِر له به أحد المتصدقين”. "مسلمان امانت دار خزانچی جسے کسی چیز کے دینے کا حکم دیا جائے اور وہ اس کی تعمیل کرتے ہوئے اسے پوری طرح بنا کسی کمی کے خوش دلی کے ساتھ اس شخص کو دے جسے دینے کا اسے حکم دیا گیا ہو تو اس کا شمار صدقہ کرنے والوں میں سے ہوتا ہے"۔

صحیح بخاری ((1438))، صحیح مسلم (1023)

کم مال والے کے صدقہ کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
“سبق درهم مائة ألف درهم” قالوا: يا رسول الله، وكيف؟ ”ایک درہم ایک لاکھ درہم سے بڑھ گیا“، لوگوں نے (حیرت سے) پوچھا: یہ کیسے اے اللہ کے رسول؟

آپ نے فرمایا: ”ایک شخص کے پاس دو درہم تھے، ان دو میں سے اس نے ایک صدقہ کر دیا، اور دوسرا شخص اپنی دولت (کے انبار کے) ایک گوشے کی طرف گیا اور اس (ڈھیر) میں سے ایک لاکھ درہم لیا اور اسے صدقہ کر دیا“

مسند احمد (8929) سنن نسائی (2527)

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال: يا رسول الله، أي الصدقة أفضل؟ قال: "جهد المُقِلّ، وابدأ بمن تعول". ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کم مال والے کا تکلیف اٹھا کر دینا اور پہلے ان لوگوں کو دو جن کا تم خرچ اٹھاتے ہو“۔

مسند احمد (8702) سنن ابی داود (1677)

خفیہ صدقہ کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:

"سبعة يظلهم الله في ظله يوم لا ظل إلا ظله" وذكر منهم: "ورجل تصدق بصدقة فأخفاها حتى لا تعلم شماله ما تنفق يمينه". "سات قسم کے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے (عرش کے) سایہ میں رکھے گا جس دن اس کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہو

گا۔اور آپ نے ان میں سے ذکر کیا: وہ انسان جو صدقہ کرے اور اسے اس درجہ چھپائے کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے"۔

صحیح بخاری(1423)، صحیح مسلم (1031)

اس شخص کا ثواب جسے بقدرِ کفایت روزی ملی پر اس نے قناعت اور صبر سے کام لیا اور وہ اللہ پر توکل اور بھروسہ کرتے ہوئے مانگنے سے بچا رہا اور اس نے کسی کے سامنے دست سوال دراز نہیں کیا

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

“قد أفلح من أسلم، ورزق كفافا، وقنعه الله بما آتاه”. "وہ شخص کامیاب ہو گیا جو اسلام لایا، اسے بقدرِ کفایت روزی مل گئی اور اللہ نے اسے جو کچھ دیا اس پر اسے قناعت دے دی"۔

صحیح مسلم (1054)

وعن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه: أن ناسا من الأنصار سألوا رسول الله صلى الله عليه وسلم، فأعطاهم، ثم سألوه، فأعطاهم، ثم

سألوه، فأعطاهم حتى نفد ما عنده، فقال: "ما يكون عندي من خير فلن أدخره عنكم، ومن يستعفف يعفه الله، ومن يستغن يغنه الله، ومن يتصبر يصبره الله، وما أعطي أحد عطاء خيرا وأوسع من الصبر".

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ انصار کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے مانگا تو آپ نے انہیں دیا، انہوں نے پھر مانگا تو آپ ﷺ نے انہیں پھر دیا یہاں تک کہ جو مال آپ کے پاس تھا وہ ختم ہوگیا،جب آپ ﷺ اپنے پاس موجود سب کچھ دے چکے تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ "اگر میرے پاس مال ہو تو میں اسے تم سے ہرگز بچا کر نہیں رکھوں گا(تاہم یاد رکھو کہ) جو شخص سوال کرنے سے بچنے کی کوشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اسے سوال کرنے سے محفوظ رکھتا ہے، اور جو شخص بے نیاز ہونے کی کوشش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بے نیاز کر دیتا ہے اور جو شخص صبر کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اسے صبر عطا کرتا ہے، اور کسی کو بھی صبر سے زیادہ بہتر اور اس سے زیادہ بے پایاں بھلائی نہیں ملی"۔

صحیح بخاری(1469)، صحیح مسلم (1053)

اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کھانا کھلانے کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“إن الله عز وجل يقول يوم القيامة: يا ابن آدم مرضت فلم تعدني، قال: يا رب كيف أعودك وأنت رب العالمين؟ ”اللہ تعالیٰ فرمائے گا قیامت کے دن: ”اے آدم کے بیٹے! میں بیمار ہوا تو نے میری عیادت نہ کی؟“ وہ کہے گا: اے پروردگار! میں تیری کیوں کر عیادت کرتا تو تو رب ہے سارے جہاں کا؟

قال: أما علمت أن عبدي فلانا مرض فلم تعده، أما علمت أنك لو عدته لوجدتني عنده؟ اللہ کہے گا: کیا تمہیں معلوم نہیں تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا اور تم نے اس کی عیادت نہ کی، کیا تمہیں معلوم نہیں تھا کہ اگر تم اس کی عیادت کرتے تو مجھے اس کے پاس پاتے؟

يا ابن آدم استطعمتك فلم تطعمني، قال: يا رب وكيف أطعمك وأنت رب العالمين؟ اے آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے کھانا مانگا، تو نے مجھ کو کھانا نہ دیا؟ وہ کہے گا: اے رب! میں تجھ کو کیسے کھلاتا، تو تو سارے جہان کا رب ہے۔

قال: أما علمت أنه استطعمك عبدي فلان، فلم تطعمه؟ أما علمت أنك لو أطعمته لوجدت ذلك عندي اللہ تعالی فرمائے گا: کیا تو نہیں جانتا میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تو

نے اس کو نہ کھلایا کیا تجھے معلوم نہ تھا کہ اگر تو اس کو کھلاتا تو اس کا ثواب میرے پاس پاتا۔
يا ابن آدم استسقيتك، فلم تسقني، قال: يا رب كيف أسقيك وأنت رب العالمين؟ اے آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے پانی مانگا، تو نے مجھ کو پانی نہ پلایا۔ بندہ بولے: گا: میں تجھے کیوں کر پلاتا تو سارے جہان کا رب ہے؟
قال: استسقاك عبدي فلان فلم تسقه، أما إنك لو سقيته وجدت ذلك عندي " اللہ عز وجل فرمائے گا: ”میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تو نے اس کو نہیں پلایا اگر پلاتا تو اس کا بدلہ میرے پاس پاتا۔“

صحیح مسلم (2569)

انسان یا جانور کو پانی پلانے کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبیﷺ روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا:
“أن رجلا رأى كلبا يأكل الثرى من العطش، فأخذ الرجل خفه، فجعل يغرف له به حتى أرواه، فشكر الله له، فأدخله الجنة”. " ایک شخص نے ایک کتے کو دیکھا، جو پیاس کی وجہ سے گیلی مٹی کھا رہا تھا، تو اس شخص نے اپنا موزہ لیا اور اس سے پانی بھر کر پلانے لگا، حتیٰ کہ اس کو خوب سیراب کر دیا، اللہ نے اس شخص کے اس کام کی قدر کی اور اسے جنت میں داخل کر دیا"۔

صحیح بخاری (173)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کی ہے:

“أن امرأة بغيا رأت كلبا في يوم حار يطيف ببئر، قد أدلع لسانه من العطش، فنزعت له بموقها فغفر لها” "ایک فاحشہ عورت نے گرمی کے دنوں میں ایک کتے کو ایک کنویں کے گرد چکر لگاتے دیکھا جس کی پیاس کی وجہ سے زبان باہر نکلی ہوئی تھی ، اس عورت نے اپنے موزے میں پانی لے کر اس کتے کو پانی پلایا تو اس کی بخشش کردی گئی"۔

صحیح مسلم (2245)

بیج بونے والے یا پودا لگانے والے کا ثواب

انس بن مالك رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

“ما من مسلم يغرس غرسا، أو يزرع زرعا، فيأكل منه طير أو إنسان أو بهيمة، إلا كان له به صدقة”. "کوئی بھی مسلمان جو ایک درخت کا پودا لگائے یا کھیتی میں بیج بوئے، پھر اس میں سے پرندے یا انسان یا جانور جو بھی کھاتے ہیں وہ اس کی طرف سے صدقہ ہے"۔

صحیح بخاری(2320)، صحیح مسلم (1553)

اور جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"ما من مسلم يغرس غرسا إلا كان ما أكل منه له صدقة، وما سرق منه له صدقة، وما أكل السبع منه فهو له صدقة، وما أكلت الطير فهو له صدقة، ولا يرزؤه أحد إلا كان له صدقة". "جو مسلمان درخت لگائے پھر اس میں سے کوئی کھالے تو یہ لگانے والے کی طرف سے صدقہ شمار ہو گا اور اس میں سےجو چوری کر لیا جائے تو یہ بھی اس کی طرف سے صدقہ ہوگا اور اس کا جو حصہ درندے کھا جائیں تو یہ بھی اس کی طرف سے صدقہ ہوگا اور جو پرندے کھا جائیں تو یہ بھی اس کی طرف سے صدقہ ہوگا اورکوئی بھی جو اس میں سے لے کر اس کو کم کرے گا تو وہ لیا ہوا حصہ اس کی طرف سے صدقہ ہوگا۔"

صحیح مسلم (1552)

فلاحی کاموں میں خرچ کرنے کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ما من يوم يصبح العباد فيه، إلا ملكان ينزلان، فيقول أحدهما: اللهم أعط منفقا خلفا، ويقول الآخر: اللهم أعط ممسكا تلفا". "کوئی دن ایسا نہیں جاتا کہ جب بندے صبح کو اٹھتے ہوں تو دو فرشتے آسمان سے نہ اترتے ہوں، ایک فرشتہ تو یہ کہتا ہے کہ اے اللہ ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ دے،

اور دوسرا کہتا ہے کہ اے اللہ! روک کر رکھنے والے کے مال کو ہلاک فرما"۔

صحیح بخاری(1442)، صحیح مسلم (1010)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :

"قال الله: أنفق يا ابن آدم أنفق عليك " "اللہ تعالی نے فرمایا: اے ابن آدم ! خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا"۔

صحیح بخاری(5352)، صحیح مسلم (993)

اس شخص کا اجر جو پریشان حال کو سہولت فراہم کرے یا اسے مہلت دے یا اسے معاف کردے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" كان تاجر يداين الناس، فإذا رأى معسرا قال لفتيانه: تجاوزوا عنه، لعل الله أن يتجاوز عنا، فتجاوز الله عنه". "ایک تاجر لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا جب کسی تنگ دست کو دیکھتا تو اپنے نوکروں سے کہہ دیتا کہ اس سے درگزر کر جاؤ، شاید کہ اللہ تعالیٰ بھی ہم سے (آخرت میں) درگزر فرمائے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے (اس کے مرنے کے بعد) اس کو بخش دیا"۔

صحیح بخاری(2078))، صحیح مسلم (1562)

وعن عبد الله بن أبي قتادة: أن أبا قتادة طلب غريما له، فتوارى عنه ثم وجده، فقال: إني معسر، فقال: آلله؟ قال: آلله؟ قال: فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: "من سرّه أن ينجيه الله من كرب يوم القيامة، فلينفس عن معسر، أو يضع عنه". عبداللہ بن ابی قتادہ سے روایت ہے کہ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک قرض دار کو ڈھونڈھا تو وہ چھپ گیا، پھر اس کو پایا تو وہ بولا: میں نادار ہوں، ابوقتادہ نے کہا: اللہ کی قسم! اس نے کہا: اللہ کی قسم! تب ابوقتادہ نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے : "جس شخص کو بھلا معلوم ہو کہ اللہ اس کوقیامت کے دن کی سختیوں سے نجات دے تو وہ نادار کومہلت دے یا اس کومعاف کر دے۔"

صحیح مسلم (1563)

اور ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"من نفس عن مؤمن كربة من كرب الدنيا نفس الله عنه كربة من كرب يوم القيامة، ومن يسر على معسر يسر الله عليه في الدنيا والآخرة، ومن ستر مسلما ستره الله في الدنيا والآخرة، والله في عون العبد ما كان العبد في عون أخيه". "جس نے کسی مومن کی دنیاوی مصیبت کو دور کیا، اللہ تعالی قیامت کے مصائب میں سے اس کی کسی مصیبت کو دور کر دے گا، اورجس نے کسی تنگ دست پر آسانی کی تو اللہ دنیا اور

آخرت میں اس کے لیے آسانی کرے گا،اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی تو اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی ستر پوشی کرے گا اور اللہ تب تک بندے کی مدد کرتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے"--

صحيح مسلم (2699)

اور ابو یسیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے:
“من أنظر معسرا أو وضع عنه أظله الله في ظله”. ”جو شخص کسی تنگدست کو مہلت دے یا اس کو معاف کر دے اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سایہ میں رکھے گا۔“

صحيح مسلم (3006)

روزے کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
“قال الله عز وجل: كل عمل ابن آدم له إلا الصيام، فإنه لي وأنا أجزي به، يدع شهوته وطعامه من أجلي، والذي نفس محمد بيده، لخلوف فم الصائم أطيب عند الله يوم القيامة من ريح المسك، وللصائم فرحتان يفرحهما: إذا أفطر فرح بفطره، وإذا لقي ربه فرح بصومه”. "اللہ پاک فرماتا ہے کہ انسان کا ہر نیک عمل خود اسی کے لیے ہے مگر روزہ کہ وہ خاص میرے

لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا، وہ اپنی خواہش اور اپنے کھانے کو میرے لیے چھوڑ دیتا ہے، اور قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے! روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ بہتر ہے، اور روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں جن سے وہ خوش ہوتا ہے: جب افطار کرتا ہے تو اپنے روزہ کی تکمیل پر خوش ہوتا ہے اور جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا تو اپنے روزے کا ثواب پا کر خوش ہو گا"۔

صحیح بخاری (1904)، صحیح مسلم(1151)

اور سہل رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں ، آپ نے فرمایا:

"إن في الجنة بابا يقال له الريان، يدخل منه الصائمون يوم القيامة، لا يدخل منه أحد غيرهم، يقال: أين الصائمون؟ فيقومون لا يدخل منه أحد غيرهم، فإذا دخلوا أغلق فلم يدخل منه أحد". "جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہے، روزِ قیامت اس سے صرف روزے دار داخل ہوں گے، ان کے سوا اس سے کوئی اور داخل نہیں ہو گا، کہا جائے گا: روزہے دار کہاں ہیں؟ تو وہ کھڑے ہوں گے، ان کے علاوہ اس سے کوئی اور داخل نہیں ہوگا، جب وہ داخل ہو جائیں گے تو اسے بند کر دیا جائے گا چنانچہ کوئی اور اس سے داخل نہیں ہوگا"۔

صحیح بخاری(1896)، صحیح مسلم(1152)

ایمان اور ثواب کی امید کے ساتھ رمضان کے روزے رکھنے کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" من صام رمضان إيمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه". "جو شخص ایمان اور ثواب کی امید کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گزشتہ گناہوں کو بخش دیتا ہے"۔

صحیح بخاری (37)، صحیح مسلم (759)

اور ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"إذا دخل رمضان فتحت أبواب الجنة، وغلقت أبواب جهنم، وسلسلت الشياطين". "جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو بیڑیاں پہنا دی جاتی ہیں"۔

صحیح بخاری(3277)، صحیح مسلم(1079) اور یہ لفظ بخاری کے ہیں۔

ایمان اور ثواب کی امید کے ساتھ رمضان میں قیام کرنے کا ثواب

ابو هریره رضی الله عنہ سے روایت ہے کہ رسول الله ﷺ نے فرمایا:

“من قام رمضان إيمانا واحتسابا، غفر له ما تقدم من ذنبه”. ”جس نے ایمان کے ساتھ اور اجر وثواب کے حصول کی نیت سے رمضان کا قیام کیا اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔“

صحیح بخاری (37)، صحیح مسلم (759)

ایمان اور ثواب کی امید کے ساتھ شب قدر میں قیام کرنے کا ثواب

ابو ہریرہ رضی الله عنہ سے روایت ہے کہ رسول الله ﷺ نے فرمایا:

“من قام ليلة القدر إيمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه”. "جس نے شبِ قدر میں حالتِ ایمان کے ساتھ ثواب کی غرض سے قیام کیا اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں"۔

صحیح بخاری(1901)، صحیح مسلم (760)

سحری کا ثواب

انس بن مالك رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"تسحروا؛ فإن في السحور بركة". سحری کھایا کرو، اس لیےکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

صحیح بخاری(1923)، صحیح مسلم (1095)

جلدی افطار کرنے کا ثواب

سھل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر". لوگ تب تک بھلائی پر رہیں گے جب تک وہ جلد افطار کرتے رہیں گے۔

صحیح بخاری(1957)، صحیح مسلم(1098))

رمضان کے روزے پھر شوال کے چھ روزے رکھنے والے کا ثواب

ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"من صام رمضان ثم أتبعه ستا من شوال كان كصيام الدهر".
"جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد

شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ ہمیشہ کے روزے رکھنے کے برابر ہے۔“

صحيح مسلم (1164)

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا ثواب

عن أبي قتادة رضي الله عنه قال: سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن صوم يوم عرفة؟ فقال: “يكفر السنة الماضية والباقية”. ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں پوچھا گیا؟ توآپ نے فرمایا: "یہ ایک سال اگلے اور ایک سال پچھلے گناہوں کا کفارہ ہے"۔

صحيح مسلم (1162)

عاشوراء کے دن روزہ رکھنے کا ثواب

عن أبي قتادة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن صيام يوم عاشوراء فقال: “يكفر السنه الماضية”. ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں پوچھا گیا؟ توآپ نے فرمایا: "یہ ایک سال اگلے اور ایک سال پچھلے گناہوں کا کفارہ ہے"۔

صحيح مسلم (1162)

اللہ کے مہینے محرم کے روزوں کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"أفضل الصيام بعد رمضان شهر الله المحرم". "رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے ہیں۔"

صحيح مسلم (1163)

ماہ شعبان کے روزوں کا ثواب

عن أسامة بن زيد رضي الله عنهما قال: قلت يا رسول الله ! لم أرك تصوم من شهر من الشهور ما تصوم من شعبان؟ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جتنا میں آپ کو شعبان کے مہینے میں روزہ رکھتے ہوئے دیکھتا ہوں اتنا کسی اور مہینے میں نہیں دیکھتا؟

قال: " ذاك شهر يغفل الناس فيه بين رجب ورمضان، وهو شهر ترفع فيه الأعمال إلى رب العالمين، فأحب أن يرفع عملي وأنا صائم". آپ نے فرمایا: "رجب و رمضان کے درمیان یہ ایسا مہینہ ہے جس سے لوگ غفلت برتتے ہیں، یہ ایسا مہینہ ہے جس میں آدمی کے اعمال رب العالمین کے

سامنے پیش کئے جاتے ہیں، تو میں چاہتا ہوں کہ جب میرا عمل پیش ہو تو میں روزہ سے رہوں“۔

سنن نسائی (2357)

ہر مہینے تین روزے رکھنے والے کا ثواب

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہﷺ نے فرمایا :

“صم من كل شهر ثلاثة أيام، فذلك صوم الدهر، أو كصوم الدهر”. "ہر مہینے تین دن کے روزے رکھ لو، اس طرح روزہ رکھنا سال بھر روزہ رکھنا ہے، یا یہ سال بھر کی طرح روزہ رکھنا ہے۔"

صحیح بخاری(3419)، صحیح مسلم (1159)

اور بخاری ومسلم کی ایک اور روایت میں ہے:

“وإن من حسبك أن تصوم من كل شهر ثلاثة أيام، فإن بكل حسنة عشر أمثالها، فذلك الدهر كله”. "اور بے شک تمہارے لیے یہی کافی ہے کہ ہر مہینہ میں تین روزے رکھو، کیونکہ ہر نیکی کا بدلہ دس گنا ملتا ہے، اس طرح یہ سال بھر کا روزہ ہو گا"۔

صحیح بخاری(6134)، صحیح مسلم (1159)

اورابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

“صوم ثلاثة من كل شهر، ورمضان إلى رمضان، صوم الدهر”.

"ہر مہینے کے تین روزے، اور رمضان سے رمضان تک (رمضان کے روزے رکھنا) سال بھر روزہ رکھنے کی طرح ہے۔"

صحيح مسلم (1162)

دوشنبہ کے دن روزہ رکھنے کا ثواب

عن أبي قتادة الأنصاري رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن صوم يوم الاثنين؟ قال: “ذاك يوم ولدت فيه، ويوم بعثت أو أنزل علي فيه”. ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوموار کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ وہ دن ہے جس دن میں پیدا ہوا، اور جس دن مجھے بھیجا گیا یا مجھ پر وحی نازل کی گئی"۔

صحيح مسلم (1162)

ایک دن روزہ رکھنے اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کا ثواب

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہﷺ نے فرمایا :

"أحب الصيام إلى الله صيام داود، كان يصوم يوما ويفطر يوما".

"اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ روزہ داود کا روزہ ہے، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ نہیں رکھتے تھے۔"

صحیح بخاری(3420)، صحیح مسلم(1159)

حج اور عمرہ کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:

"من حج لله فلم يرفث، ولم يفسق، رجع كيوم ولدته أمه". ”جس شخص نے حج کیا اور اس نے (اس دوران) کوئی فحش کلامی اور گناہ نہیں کیا تو وہ اس طرح لوٹتا ہے جیسے اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا“۔

صحیح بخاری(1521)، صحیح مسلم(1350)

اورابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :

"العمرة إلى العمرة كفارة لما بينهما، والحج المبرور ليس له جزاء إلا الجنة". "ایک عمرہ دوسرے عمرے تک ان گناہوں کا کفارہ ہے جو ان کےدرمیان کیے گئے ہوں اور حجِ مبرور (مسنون ومقبول حج) کا بدلہ جنت ہی ہے۔ "

صحیح بخاری(1773)، صحیح مسلم (1349)

رمضان میں عمرہ کا ثواب

عن ابن عباس رضي الله عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لامرأة من الأنصار يقال لها أم سنان: "ما منعك أن تكوني حججت معنا؟" قالت: ناضحان كانا لأبي فلان - زوجها - حج هو وابنه على أحدهما، وكان الآخر يسقي عليه غلامنا، قال: "فعمرة في رمضان تقضي حجة أو حجة معي". ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی ایک عورت سے جو ام سنان کہلاتی تھی، فرمایا: تمہیں ہمارے ساتھ حج کرنے سے کس چیز نے روکا؟ تو اس نے کہا کہ ہمارے پاس دو ہی اونٹ تھے جو ابو فلاں ۔یعنی اس کے شوہر۔ کے تھے، ان میں سے ایک پر وہ اپنے بیٹے کے ساتھ حج کو گئے اور دوسرا اونٹ جس پر ہمارا غلام پانی لاتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔"یا فرمایا: "میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے"۔

صحیح بخاری (1782)، صحیح مسلم (1256)

عشرہ ذی الحجہ میں عمل کرنے کا ثواب

ابن عباس رضي الله عنهما سے مروی ہے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں ، آپ نے فرمایا:

"ما العمل في أيامٍ أفضل منها في هذه؟" قالوا: ولا الجهاد؟ قال: "ولا الجهاد، إلا رجل خرج يخاطر بنفسه وماله، فلم يرجع بشيء".

" ان دنوں (عشر ذی الحجہ)کے عمل سے زیادہ کسی دن کے عمل میں فضیلت نہیں، لوگوں نے پوچھا اور جہاد میں بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں جہاد میں بھی نہیں سوائے اس شخص کے جو اپنی جان و مال خطرہ میں ڈال کر نکلا اور واپس آیا تو ساتھ کچھ بھی نہ لایا (سب کچھ اللہ کی راہ میں قربان کر دیا)"۔

صحیح بخاری (969)

مدینہ نبویہ میں رہنے کا ثواب

سعد رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"المدينة خير لهم لو كانوا يعلمون، لا يدعها أحدٌ رغبة عنها إلا أبدل الله فيها من هو خير منه، ولا يثبت أحد على لأوائها وجهدها إلا كنت له شفيعا أو شهيدا يوم القيامة". "مدینہ ان کے لیے بہتر ہے کاش کہ وہ جانتے ، جو شخص اس سے بے رغبتی اختیار کرتے ہوئے اسے چھوڑ دے گا تو اللہ تعالی اس

کے بدلے یہاں ایسے شخص کو لائے گا جو اس سے بہتر ہوگا، اور جو شخص اس کی سختیوں، تنگیوں اور مشقتوں پر ثابت قدم رہے گا تو قیامت کے دن میں اس کے لئے شفارشی یا گواہ ہوں گا۔“

صحيح مسلم (1363)

قرآن سیکھنے اور تلاوت کرنے کا ثواب

ابو موسی الأشعري رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“مثل المؤمن الذي يقرأ القرآن مثل الأترجة، ريحها طيب وطعمها طيب، ومثل المؤمن الذي لا يقرأ القرآن مثل التمرة، لا ريح لها وطعمها حلو، ومثل المنافق الذي يقرأ القرآن، مثل الريحانة، ريحها طيب وطعمها مر، ومثل المنافق الذي لا يقرأ القرآن، كمثل الحنظلة، ليس لها ريح وطعمها مر”. "اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہو، سنگترے جیسی ہے،جس کی خوشبو بھی پاکیزہ ہے اور مزہ بھی پاکیزہ ہے اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہ پڑھتا ہو، کھجور جیسی ہے، جس میں کوئی خوشبو نہیں ہوتی، لیکن مٹھاس ہوتی ہے اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہو، ریحانہ (پھول) جیسی ہے، جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے، لیکن مزہ کڑوا ہوتا ہے اوروہ منافق جو قرآن نہیں پڑھتا، اس کی مثال اندرائن جیسی ہے، جس میں کوئی خوشبو نہیں ہوتی اور جس کا مزہ بھی کڑوا ہوتا ہے۔"

صحیح بخاری(5020)، صحیح مسلم (797)

اور ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"أيحب أحدكم إذا رجع إلى أهله أن يجد فيه ثلاث خلفات عظام سمان؟" قلنا: نعم، قال: "فثلاث آيات يقرأ بهن أحدكم في صلاته، خير له من ثلاث خلفات عظام سمان". " کیا تم میں سے کسی کو یہ بات پسند ہے کہ جب وہ گھر جائے تو اسے گھر میں تین بڑی بڑی موٹی تازی حاملہ اونٹنیاں ملیں؟ ہم نے کہا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: " اگر کوئی نماز میں تین آیتیں پڑھ لے تو وہ اس کے لیے تین بڑی بڑی موٹی تازی حاملہ اونٹنیوں سے بہتر ہیں"۔

صحیح مسلم (802)

اورعقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے کہا:

خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن في الصُفّة فقال: "أيكم يحبّ أن يغدو كل يوم إلى بطحان أو إلى العقيق، فيأتي منه بناقتين كوماوين في غير إثم، ولا قطع رحم؟"، فقلنا: يا رسول الله نحب ذلك، قال: "أفلا يغدو أحدكم إلى المسجد فيعلم، أو يقرأ آيتين من كتاب الله عز وجل، خير له من ناقتين، وثلاث خير له من ثلاث، وأربع خير له من أربع، ومن أعدادهن من الإبل". رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور ہم لوگ صفہ میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے کون چاہتا ہے کہ روز صبح کو بطحان یا عقیق کو جائے؟ (یہ

دونوں بازار تھے مدینہ میں) اور وہاں سے دو اوٹنیاں بڑے بڑے کوہان کی لائے کسی گناہ کے بغیر اور بغیر اس کے کہ کسی رشتہ دار کی حق تلفی کرے۔“ تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم سب اس کو چاہتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پھر تم میں سے ایک شخص مسجد کو کیوں نہیں جاتا اور کیوں نہیں سکھاتا یا نہیں پڑھتا دو آیتیں اللہ کی کتاب میں سے، جو اس کے لیے دو اونٹنیوں سے بہتر ہیں، اور تین آیتیں اس کے لیے تین اونٹنیوں سے بہتر ہیں، اورچار آیتیں اس کے لیے چار اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور اسی طرح جتنی آیتیں ہوں اتنے اونٹوں سے بہتر ہیں"۔

صحیح مسلم (803)

اور عثمان رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا:
“خيركم من تعلم القرآن وعلمه”. ”تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور اسے سکھلائے“

صحیح بخاری (5027)

انہیں سے ایک دوسری روایت مروی ہے:
“إن أفضلكم من تعلم القرآن وعلمه”. ”تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور اسے سکھلائے“

54- عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"الماهر بالقرآن مع السفرة الكرام البررة، والذي يقرأ القرآن ويتتعتع فيه، وهو عليه شاق، له أجران". "جو شخص قرآن کے پڑھنے میں ماہر ہو، وہ معزز اور نیک سفراء (فرشتوں) کے ساتھ ہو گا، اور جو شخص قرآن کو اٹک اٹک کر پڑھتا ہو اور اسے پڑھنے میں مشقت ہوتی ہو تو اس کو دو گنا ثواب ملتا ہے".

صحیح بخاری(4937)، صحیح مسلم (798) اور یہ لفظ مسلم کے ہیں۔

اور ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے:
"اقرؤوا القرآن؛ فإنه يأتي يوم القيامة شفيعا لأصحابه". "قرآن پڑھا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا".

صحیح مسلم (804)
وعن عامر بن واثلة أن نافع بن عبد الحارث لقي عمر بعسفان، وكان عمر يستعمله على مكة، فقال: من استعملت على أهل الوادي، فقال: ابن أبزى، قال: ومن ابن أبزى؟ قال: مولى من موالينا، قال: فاستخلفت عليهم مولى؟ قال: إنه قارئ لكتاب الله عز وجل، وإنه عالم بالفرائض، قال عمر: أما إن نبيكم صلى الله عليه وسلم قد قال: "إن الله يرفع بهذا الكتاب أقواما، ويضع به آخرين". اور عامر بن

واثلہ سے روایت ہے کہ نافع بن عبد الحارث نے عمر رضی اللہ عنہ سے عسفان میں ملاقات کی اور عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو مکہ کا حاکم مقرر کیا تھا، عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تم نے (اپنی غیرموجودگی میں) مکہ والوں پر کس کو حاکم بنایا؟ انہوں نے کہا: ابن ابزی کو، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ابن ابزی کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہمارے آزاد کردہ غلاموں میں سے ایک غلام ہے، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نے آزاد کردہ غلام کو ان پر حاکم مقرر کردیا؟ انہوں نے کہا کہ وہ کتاب اللہ کے قاری ہیں اور میراث کا علم بخوبی جانتے ہیں ، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ سنو تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ”اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعہ کچھ لوگوں کو بلند کرے گا اور کچھ لوگوں کو گرا دے گا۔“

صحیح مسلم (817)

اورابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :
“ما اجتمع قوم في بيت من بيوت الله تعالى يتلون كتاب الله ويتدارسونه بينهم، إلا نزلت عليهم السكينة، وغشيتهم الرحمة، وحفتهم الملائكة، وذكرهم الله فيمن عنده”. "جو لوگ اللہ کے کسی گھر میں اللہ کی کتاب پڑھنے اور پڑھانے کے لیے جمع ہوں تو ان پر اللہ تعالیٰ کی سکینت اترتی ہے، اور رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے، اور فرشتے ان کو گھیر

لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر اپنے پاس رہنے والوں (یعنی فرشتوں) میں کرتا ہے"۔

صحیح مسلم (2699)

سورة الفاتحہ پڑھنے کا ثواب

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں:

"بينما جبريل قاعد عند النبي صلى الله عليه وسلم سمع نقيضا من فوقه، فرفع رأسه، فقال: "هذا باب من السماء فتح اليوم لم يفتح قط إلا اليوم، فنزل منه ملك، فقال: هذا ملك نزل إلى الأرض لم ينزل قط إلا اليوم، فسلم، وقال: أبشر بنورين أوتيتهما لم يؤتهما نبي قبلك: فاتحة الكتاب، وخواتيم سورة البقرة، لن تقرأ بحرف منهما إلا أعطيته". "جبریل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک انھوں نے اوپر سے ایک آواز سنی، انھوں نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی اور بتایا کہ یہ آسمان کا ایک دروازہ ہے، جو آج ہی کھولا گیا ہے، یہ اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا تھا، پھر اس سے ایک فرشتہ اترا، تو جبریل نے بتایا کہ یہ ایک فرشتہ ہے، جو آسمان سے اترا ہے، یہ آج سے پہلے کبھی نہیں اترا تھا، اس نے سلام عرض کیا اور کہا: مبارک ہو! آپ کو دو ایسے نور عطا کیے گئے ہیں جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے، ایک سورۃ الفاتحہ اور دوسرا سورۃ البقرہ کی آخری آیتیں، ان

دونوں میں سے ایک حرف بھی تم پڑھو گے، تو تمھیں اس کے مقتضی سے ضرور نواز جائے گا"۔

صحیح مسلم (806)

سورة البقره پڑھنے کا ثواب

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"لا تجعلوا بيوتكم مقابر، إن الشيطان ينفر من البيت الذي تقرأ فيه سورة البقرة". "اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ بے شک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔"

صحیح مسلم (780)

اورابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے:

"اقرؤوا سورة البقرة؛ فإن أخذها بركة وتركها حسرة ولا تستطيعها البطلة". "سورۃ بقرہ پڑھو کیونکہ اس کا لینا برکت ہے اور اس کاچھوڑناحسرت ہے اور جادوگر اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔"

معاویہ نے کہا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ البطلة سے مراد : جادوگر ہیں۔

صحیح مسلم (804)

آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا:

وكلني رسول الله صلى الله عليه وسلم بحفظ زكاة رمضان، فأتاني آت، فجعل يحثو من الطعام فأخذته، فقلت: لأرفعنك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم، فقص الحديث، فقال: إذا أويت إلى فراشك فاقرأ آية الكرسي، لن يزال معك من الله حافظ، ولا يقربك شيطان حتى تصبح، فقال النبي صلى الله عليه وسلم: "صدقك وهو كذوب، ذاك شيطان". رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کے غلہ کی حفاظت پر مجھے مقرر کیا، ایک شخص آیا اور دونوں ہاتھوں سے غلہ لپ بھر بھر کر لینے لگا، میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ اب میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا، پھر انہوں نے آخر تک حدیث بیان کی، اس (چور) نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جب تم اپنے بستر پر سونے کے لیے لیٹنے لگو تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو، اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر ایک نگہبان مقرر ہو جائے گا اور صبح تک شیطان تمہارے قریب نہ آ سکے گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "بات تو اس نے سچی کہی ہے اگرچہ وہ جھوٹا ہے، وہ شیطان تھا"۔

صحیح بخاری (3275)

سورہ بقرہ کی آخری آیات پڑھنے کا ثواب

ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

“الآيتان من آخر سورة البقرة من قرأهما في ليلة كفتاه”. "سورۃ البقرہ کے آخر کی دو آیتیں جو ان کو رات کے وقت پڑھے گا وہ اس کے لیے کافی ہو جائیں گی"

صحیح بخاری(5009)، صحیح مسلم(807)

سورۃ البقرہ اور آل عمران کی تلاوت کا ثواب

ابو امامة الباهلي رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:

“اقرءوا الزهراوين البقرة وسورة آل عمران؛ فإنهما تأتيان يوم القيامة كأنهما غمامتان، أو كأنهما غيايتان، أو كأنهما فرقان من طير صواف، تحاجان عن أصحابهما”. " اور دو روشن سورتیں پڑھو سورۃ البقرہ اور سورۃ آل عمران اس لئے کہ وہ میدان قیامت میں آئیں گی گویا دو بادل ہوں یا دو سائبان یا اڑتے پرندوں کی دو ٹکڑیاں، اور حجت کرتی آئیں گی اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے"۔

صحیح مسلم (804)

اور نواس بن سمعان الکلابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہاکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے:

"يؤتى بالقرآن يوم القيامة وأهله الذين كانوا يعملون به تقدمه سورة البقرة وآل عمران" وضرب لهما رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة أمثال ما نسيتهن بعد قال: "كأنهما غمامتان، أو ظلتان سوداوان بينهما شرق، أو كأنهما حزقان من طير صواف، تحاجان عن صاحبهما". "قرآن کو قیامت کے دن لایا جائے گا اور ان کو بھی جو اس پر عمل کرتے تھے، اور سورہ بقرہ اور آل عمران آگے آگے ہوں گی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تین مثالیں دیں کہ میں ان کو آج تک نہیں بھولا ہوں۔ اول یہ کہ وہ ایسی ہوں گی جیسے دو بادل کے ٹکڑے یا ایسی ہوں گی جیسے دو کالے کالے سائبان کہ ان میں روشنی چمکتی ہو یا ایسی ہوں گی جیسے قطار بند چڑیوں کی دوٹکڑیاں اور وہ دونوں اپنے صاحب (پڑھنے والے) کی طرف سے حجت کرتی ہوں گی۔"

صحیح مسلم (805)

سورہ کہف کا ثواب

عن البراء بن عازب، قال: كان رجل يقرأ سورة الكهف، وإلى جانبه حصان مربوط بشطنين، فتغشته سحابة، فجعلت تدنو وتدنو

وجعل فرسه ينفر، فلما أصبح أتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال: "تلك السكينة تنزلت بالقرآن". براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک صحابی سورۃ الکہف کی تلاوت کررہے تھے اور ان کے نزدیک ایک گھوڑا دو رسیوں میں بندھا ہوا تھا، پس انھیں ایک بادل نے ڈھانپ لیا اور ان کے نزدیک سے نزدیک تر ہونے لگا، اور ان کا گھوڑا اس کی وجہ سے بدکنے لگا، پھر جب صبح ہوئی، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس واقعہ کا ذکر کیا، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ "سکینت تھی، جو تلاوت قرآن مجید کی وجہ سے اتری تھی"۔

صحیح بخاری (5011)، صحیح مسلم(795)

سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کرنے کا ثواب

ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"من حفظ عشر آيات من أول سورة الكهف عصم من الدجال".

"جس نے سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیتیں یاد کر لیں وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا"۔

صحیح مسلم (809)

سورہ اخلاص (قل ھو اللہ أحد) پڑھنے کا ثواب

ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:
“أيعجز أحدكم أن يقرأ في ليلة ثلث القرآن؟” قالوا: وكيف يقرأ ثلث القرآن؟ قال: “قل هو الله أحد تعدل ثلث القرآن”. "کیا تم میں سے کوئی رات میں تہائی قرآن کی تلاوت کرنے سے عاجز ہے؟" انہوں نے کہا: تہائی قرآن کیسے پڑھا جا سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ» ایک تہائی قرآن کے برابر ہے"۔

صحیح مسلم (811)

اللہ تعالیٰ کے ذکر کاثواب۔

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسير في طريق مكة، فمرّ على جبل يقال له: جمدان، فقال: “سيروا هذا جمدان، سبق المفردون”. ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کے راستے پر چل رہے تھے کہ جمدان نامی پہاڑ پر سے گزرے، توآپ نے فرمایا: "چلو یہ جمدان ہے، المفردون بازی لے گئے۔"

لوگوں نے پوچھا: اللہ کے رسول! المفردون سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والے مرد اور اللہ کو یاد کرنے والی عورتیں۔

صحیح مسلم (2676)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"يقول الله: أنا عند ظن عبدي بي، وأنا معه إذا ذكرني، فإن ذكرني في نفسه ذكرته في نفسي، وإن ذكرني في ملأ ذكرته في ملأ خير منهم، وإن تقرب إليّ شبرا تقربت إليه ذراعا، وإن تقرب إليّ ذراعا تقربت إليه باعا، وإن أتاني يمشي أتيته هرولة". "اللہ تعالی فرماتا ہے : میں اپنے بندے کے اس یقین کے مطابق ہوں جو وہ میری بابت رکھتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے تو میں اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے کسی محفل میں یاد کرتا ہے تو میں اسے ایسی محفل میں یاد کرتا ہوں جو ان کی محفل سے زیادہ بہتر ہے اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتاہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں اس کے دونوں بازوؤں کے پھیلاؤ کے برابر قریب آتا ہوں اور اگر وہ چلتا ہوا میرے پاس آتا ہے تو میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں۔"

صحیح بخاری(7405)، صحیح مسلم (2675)

ذکر کی مجلسوں کا ثواب

عن معاوية رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج على حلقة من أصحابه فقال: "ما أجلسكم" قالوا: جلسنا نذكر الله ونحمده على ما هدانا للإسلام ومنّ به علينا، قال: آلله ما أجلسكم إلا ذلك، قالوا: آلله ما أجلسنا إلا ذلك، قال: "أما اني لم أستحلفكم تهمة لكم، ولكنه أتاني جبريل فأخبزيي أن الله عز وجل يباهي بكم الملائكة". معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے ایک حلقہ پر نکلے اور پوچھا: "تم کیوں بیٹھے ہو" انہوں نے کہا: ہم بیٹھ کر اللہ کو یاد کر رہے ہیں اور اس کا شکر ادا کر رہےہیں کہ اس نے ہمیں اسلام کی طرف رہنمائی کی اور اس نے اسلام کے ذریعہ ہم پر احسان کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم تم اس لیے بیٹھے ہو یا کسی اور کام کے لیے؟ وہ بولے: اللہ کی قسم! ہم تو صرف اسی واسطے بیٹھے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے تم سے اس لئے نہیں قسم طلب کیا کہ تم کو جھوٹا سمجھا بلکہ میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے اور بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے تم پر فخر کرتا ہے۔"

صحيح مسلم (2701)

عن أبي هريرة وأبي سعيد الخدري رضي الله عنهما أنهما شهدا على النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال: "لا يقعد قوم يذكرون الله عز وجل إلا حفتهم الملائكة، وغشيتهم الرحمة، ونزلت عليهم السكينة،

وذکرهم الله فیمن عنده". ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان دونوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پرگواہی دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو قوم بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے اسے فرشتے گھیر لیتے ہیں اوررحمت ڈھانپ لیتی ہے اور سکینہ (اطمینان اور دل کی خوشی) ان پر اترتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر اپنے ساتھ والوں(فرشتوں میں)کرتا ہے"۔

صحیح مسلم (2700)

کلمہ توحید (لا الہ الا اللہ) کاثواب

عن أبي هريرة رضي الله عنه أنه قال: قلت: يا رسول الله، من أسعد الناس بشفاعتك يوم القيامة؟ فقال: "لقد ظننت يا أبا هريرة، أن لا يسألني عن هذا الحديث أحدٌ أول منك؛ لما رأيت من حرصك على الحديث، أسعد الناس بشفاعتي يوم القيامة من قال: (لا إله إلا الله) خالصا مِن قِبَل نفسِه". ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ! قیامت کے دن آپ کی شفاعت کی سعادت سب سے زیادہ کون حاصل کرے گا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: " اے ابوہریرہ! میرا بھی خیال تھا کہ یہ حدیث تم سے پہلے اور کوئی مجھ سے نہیں پوچھے گا، کیونکہ حدیث کے لینے کے لیے میں تمہاری بہت زیادہ حرص دیکھا کرتا ہوں، قیامت

کے دن میری شفاعت کی سعادت سب سے زیادہ اسے حاصل ہو گی جس نے کلمہ «لا إله إلا الله» خلوص دل سے کہا"۔

صحیح بخاری (6570)

دن میں سو بار (لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك، وله الحمد، وهو على كل شيء قدير) کہنے کا ثواب

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“من قال: (لا إله إلا الله، وحده لا شريك له، له الملك، وله الحمد، وهو على كل شيء قدير) في يوم مائة مرة، كانت له عدل عشر رقاب، وكتبت له مائة حسنة، ومحيت عنه مائة سيئة، وكانت له حرزا من الشيطان يومه ذلك حتى يمسي، ولم يأت أحد بأفضل مما جاء به، إلا أحد عمل أكثر من ذلك”. ”جو شخص دن بھر میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا «لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك، وله الحمد، وهو على كل شيء قدير.» ”نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے اللہ تعالیٰ کے، اس کا کوئی شریک نہیں،اسی کا ملک ہے، اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“ تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور سو برائیاں

اس سے مٹا دی جائیں گی، اس روز دن بھر یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی تا آنکہ شام ہو جائے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا، مگر جو اس سے بھی زیادہ بار یہ کلمہ پڑھ لے"۔

صحیح بخاری(3293)، صحیح مسلم (2691)

دن میں سو بار (سبحان اللہ وبحمدہ)کہنے کا ثواب

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“من قال: (سبحان الله وبحمده) في يوم مائة مرة حطت خطاياه، وإن كانت مثل زبد البحر”. جس نے ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ سو مرتبہ کہا، اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

صحیح بخاری(6405)، صحیح مسلم (2692)

(سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم) کہنے کا ثواب

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“ كلمتان خفيفتان على اللسان، ثقيلتان في الميزان، حبيبتان إلى الرحمن: (سبحان الله وبحمده، سبحان الله العظيم)”. ’’دو کلمے زبان پر ہلکے پھلکے ہیں (لیکن) میزان میں انتہائی وزنی اور اللہ تعالی کو از حد محبوب ہیں (اور وہ یہ ہیں) (سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم) ’’پاک ہے اللہ اپنی تعریفوں سمیت، پاک ہے اللہ بہت عظمت والا"۔

صحیح بخاری(6406)، صحیح مسلم (2694)

(سبحان الله، والحمد لله) کہنے کا ثواب

ابو مالک الأشعري رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“الحمد لله تملأ الميزان، وسبحان الله، والحمد لله تملآن أو تملأ ما بين السماء والأرض”. «الحمد للہ» بھر دے گا ترازو کواور«سبحان اللہ» اور «الحمدللہ» یه دونوں کلمے بھردیتے ہیں یا یہ جملہ بھر دیتا ہے آسمانوں اور زمین کے بیچ کی جگہ کو"۔

صحیح مسلم (223)

(سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ) کہنے کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“لأن أقول (سبحان الله، والحمد لله، ولا إله إلا الله، والله أكبر) أحبّ إليّ مما طلعت عليه الشمس”. ”میں (سبحان الله، والحمد لله، ولا إله إلا الله، والله أكبر) ”اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“ کہوں مجھے یہ عمل ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔“

صحیح مسلم (2695)

اور سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا:

“أحب الكلام إلى الله أربع: (سبحان الله، والحمد لله، ولا إله إلا الله، والله أكبر) لا يضرك بأيهن بدأت”. ”چار کلمات (سبحان الله، والحمد لله، ولا إله إلا الله، والله أكبر) ”اللہ پاک ہے۔ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“ اللہ تعالی کے ہاں سب سے زیادہ محبوب ہیں، ان میں سے جو بھی تم پہلے کہہ لو کوئی حرج نہیں"۔

صحیح مسلم (2137)

تسبیح کا ثواب

سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: "أيعجز أحدكم أن يكسب كل يوم ألف حسنة؟" فسأله سائل من جلسائه: كيف يكسب أحدنا ألف حسنة؟ قال: "يسبح مائة تسبيحة، فيكتب له ألف حسنة، أو يحط عنه ألف خطيئة". ہم رسول اللہ ﷺ کے حضور بیٹھے تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:" کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات سے عاجز ہے کہ ہر دن ایک ہزار نیکیاں کما لے؟"۔ آپ ﷺ کے ساتھ بیٹھے لوگوں میں سے ایک شخص نے پوچھا: "آدمی ہزار نیکیاں کیسے کما سکتا ہے؟"۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ سو دفعہ سبحان اللہ کہے، اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں یا اس کے ایک ہزار گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں"۔

صحيح مسلم (2698)

(سبحان الله وبحمده، عدد خلقه، ورضا نفسه، وزنة عرشه، ومداد كلماته)"اللہ تعالی اپنی تعریفوں کے ساتھ پاک ہے، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنی ذات کی رضا کے برابر، اپنے عرش کے

وزن اور اپنے کلمات کی روشنائی کے برابر“ کہنے کا ثواب

عن جويرية رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم خرج من عندها بكرة حين صلى الصبح، وهي في مسجدها، ثم رجع بعد أن أضحى، وهي جالسة، فقال: “ما زلت على الحال التي فارقتك عليها؟” قالت: نعم، قال النبي صلى الله عليه وسلم: “لقد قلت بعدك أربع كلمات، ثلاث مرات، لو وزنت بما قلت منذ اليوم لوزنتهن: (سبحان الله وبحمده، عدد خلقه، ورضا نفسه، وزنة عرشه، ومداد كلماته”. جويرية رضي الله عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ان کے پاس سے صبح سویرے فجر کی نماز پڑھنے کے بعد نکلے، اس وقت وہ اپنی نماز کی جگہ ہی میں بیٹھی ہوئی تھیں، سورج اوپر چلے جانے کے بعد آپ واپس آئے، تو وہ وہیں بیٹھی تھیں، یہ دیکھ کر آپ نے کہا: "ابھی تک تم اسی حال میں بیٹھی ہو جس حال پر میں تمھیں چھوڑ گیا تھا؟" انھوں نے عرض کیا: جی ہاں! اس پر آپ نے کہا: "میں نے تمہارے پاس سے جانے کے بعد چار کلمات کہے تین بار کہے ہیں، جنھیں تمہارے آج دن بھر کے اذکار سے تولا جائے تو وہ بھاری ثابت ہوں گے، وہ چار کلمات ہیں: ”سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ)“ اللہ تعالی پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنی ذات کی رضا کے

برابر، اپنے عرش کے وزن اور اپنے کلمات کی روشنائی کے برابر۔"

صحیح مسلم (2726)

لا حول ولا قوة الا باللہ پڑھنے کا ثواب۔

ابو موسى الأشعري رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"ألا أدلك على كنز من كنوز الجنة؟ فقلت: بلى، فقال: "لا حول ولا قوة إلا بالله". " کیامیں تجھ کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتلاؤں۔" میں نے عرض کیا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «لا حول ولا قوة الا باللہ» (اللہ کی معصیت سے اس کی حفاظت کے بغیر بچ نہیں سکتے اور اس کی مدد کے بغیر اس کی اطاعت کی طاقت نہیں ہے۔)

صحیح بخاری(7386)، صحیح مسلم(2704)

سید الاستغفار کی فضیلت

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریمﷺ نے فرمایا:
"سيد الاستغفار أن تقول: (اللهم أنت ربي، لا إله إلا أنت، خلقتني وأنا عبدك، وأنا على عهدك ووعدك ما استطعت، أعوذ بك من شر ما صنعت، أبوء لك بنعمتك علي، وأبوء لك بذنبي فاغفر لي، فإنه

لا يغفر الذنوب إلا أنت) "سب سے اہم اور افضل استغفار یہ ہے کہ تم کہو: اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي، وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ".

ترجمہ: اے اللہ! تومیرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے مجھکو پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت و استطاعت کےمطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد و وعدے پر قائم ہوں، میں اپنےگناہوں کے شر سےتیری پناہ چاہتاہوں، میں اپنے آپ پرتیری نوازشات کا اقرار کرتاہوں اورتیرے حضور میں اپنے ہر قسم کےگناہوں کا اعتراف کرتاہوں، لہذا مجھے معاف فرما؛ کیوں کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کی مغفرت نہیں کرسکتا۔“

جس نے اسے دن میں یقین کے ساتھ کہا اور شام سے پہلے مر گیا تو وہ اہل جنت میں سے ہے اور جس نے رات کو یقین کے ساتھ کہا اور صبح ہونے سے پہلے مر گیا تو وہ اہل جنت میں سے ہے۔"

صحیح بخاری (6306)

(أعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق) (میں اللہ کے کامل کلمات کے

ذریعے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو اس نے پیدا فرمائی) کہنے کا ثواب

عن خولة بنت حكيم السلمية رضي الله عنها قالت: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: "من نزل منزلا ثم قال: (أعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق) لم يضره شيء، حتى يرتحل من منزله ذلك". خولہ بنت حکیم السلمیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے:"جو شخص کسی منزل میں اترے پھر کہے: «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ» (میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ ہر اس چیز کے شر سے جو اللہ نے پیدا کیا ہے) تو اس کو کوئی چیز نقصان نہ پہنچائے گی یہاں تک کہ وہ اس منزل سے کوچ کرجائے۔"

صحیح مسلم (2708)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا:

جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال: يا رسول الله ما لقيت من عقرب لدغتني البارحة، قال: "أما لو قلت حين أمسيت: (أعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق لم تضرك)". ایک شخص رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا

رسول اللہ! مجھے بڑی تکلیف پہنچی اس بچھو سے جس نے کل رات کو مجھے ڈنک مارا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر تو شام کو یہ کہہ لیتا «أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ» تو تجھے نقصان نہ پہنچا سکتا"۔

صحيح مسلم (2709)

سونے سے پہلے پڑھی جانے والی دعاؤں کا ثواب

براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"إذا أتيت مضجعك فتوضأ وضوءك للصلاة، ثم اضطجع على شقك الأيمن، ثم قل: (اللهم أسلمت وجهي إليك، وفوضت أمري إليك، وألجأت ظهري إليك، رغبة ورهبة إليك، لا ملجأ ولا منجا منك إلا إليك، اللهم آمنت بكتابك الذي أنزلت، وبنبيك الذي أرسلت) فإن مت من ليلتك، فأنت على الفطرة، واجعلهن آخر ما تتكلم به".

"جب تم اپنے بستر پر لیٹنے آؤ تو اس طرح وضو کرو جس طرح نماز کے لیے کرتے ہو، پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر یوں کہو «اللهم أسلمت وجهي إليك، وفوضت أمري إليك، وألجأت ظهري إليك، رغبة ورهبة إليك، لا ملجأ ولا منجا منك إلا إليك، اللهم آمنت بكتابك الذي أنزلت، وبنبيك الذي أرسلت» "اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیری طرف جھکا دیا، اپنا معاملہ تیرے ہی سپرد کر دیا،

میں نے تیرے ثواب کی توقع اور تیرے عذاب کے ڈر سے تجھے ہی پشت پناہ بنا لیا، تیرے سوا کہیں پناہ اور نجات کی جگہ نہیں، اے اللہ! جو کتاب تو نے نازل کی میں اس پر ایمان لایا، جو نبی تو نے بھیجا میں اس پر ایمان لایا۔" تو اگر اس حالت میں اسی رات مر گیا تو فطرت پر مرے گا اور اس دعا کو سب باتوں کے اخیر میں پڑھ" ۔

صحیح بخاری(247)، صحیح مسلم (2710)

رات کو بیدار ہو کر عمل کرنے کا ثواب

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریمﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا:

"من تعارّ من الليل، فقال: (لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد، وهو على كل شيء قدير، الحمد لله، وسبحان الله، ولا إله إلا الله، والله أكبر، ولا حول ولا قوة إلا بالله)، ثم قال: (اللهم اغفر لي)، أو دعا، استجيب له، فإن توضأ وصلى قبلت صلاته". "جو شخص رات کو بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے «لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك، وله الحمد، وهو على كل شيء قدير، الحمد لله، وسبحان الله، ولا إله إلا الله، والله أكبر، ولا حول ولا قوة إلا بالله» "اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کے لیے ہے، اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے

ہیں، اللہ کی ذات پاک ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت" پھر یہ پڑھے «اللهم اغفر لي» "اے اللہ! میری مغفرت فرما"۔ یا (یہ کہا کہ) کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے، پھر اگر اس نے وضو کیا اور نماز پڑھی تو نماز بھی مقبول ہوتی ہے"۔

صحیح بخاری (1154)

حدیث میں وارد لفظ "تَعارَّ" راء کے تشدید کے ساتھ ہے, یعنی : بیدار ہوا۔

فرض نمازوں کے بعد پڑھے جانے والے اذکار کا ثواب

عن أبي هريرة رضي الله عنه : أن فقراء المهاجرين أتوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا: ذهب أهل الدثور بالدرجات العلى، والنعيم المقيم، فقال: "وما ذاك؟" قالوا: يصلون كما نصلي، ويصومون كما نصوم، ويتصدقون ولا نتصدق، ويعتقون ولا نعتق، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "أفلا أعلمكم شيئا تدركون به من سبقكم وتسبقون به من بعدكم، ولا يكون أحد أفضل منكم إلا من صنع مثل ما صنعتم" قالوا: بلى، يا رسول الله قال: "تسبحون، وتكبرون، وتحمدون، دبر كل صلاة ثلاثا وثلاثين مرة" ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: نادار لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ

امیر و رئیس لوگ بلند درجات اور ہمیشہ رہنے والی نعمت حاصل کر چکے۔ آپ نے کہا، "وہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں وہ بھی پڑھتے ہیں، اور جیسے ہم روزے رکھتے ہیں وہ بھی رکھتے ہیں اور وہ خیرات دیتے ہیں لیکن ہم خیرات نہیں کرتے، اور وہ غلام آزاد کرتے ہیں اور ہم غلام آزاد نہیں کرتے، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کیا میں تمہیں وہ چیز نہ سکھاؤں جس کے ذریعے تم اپنے سے پہلے آنے والوں پر سبقت لے جاؤ اور اپنے بعد آنے والوں پر بھی سبقت لے جاؤ اور تم سے بہتر کوئی نہ ہو سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے وہی کیا جو تم نے کیا ہے؟" توانہوں نے کہا: ہاں اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ تسبیح «سبحان الله» ،تینتیس مرتبہ تکبیر «الله أكبر» اور تینتیس مرتبہ تحمید «الحمد لله»،کہا کرو۔

ابوصالح نے کہا: مہاجرین کے غریب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں واپس آئے اور عرض کیا: ہمارے بھائیوں نے جو مالدار تھے سنا تو انہوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے."

صحیح بخاری(843)، صحیح مسلم (595)

کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا:

"معقبات لا يخيب قائلهن أو فاعلهن دبر كل صلاة مكتوبة، ثلاث وثلاثون تسبيحة، وثلاث وثلاثون تحميدة، وأربع وثلاثون تكبيرة".

"نماز کے بعد کچھ ایسی دعائیں پڑھنے کی ہیں کہ ان کا پڑھنے والا یا ان کا بجا لانے والا ہر نماز فرض کے بعد (ثواب سے یا بلند درجوں سے) محروم نہیں ہوتا، (وہ یہ ہیں) تینتیس بار سبحان اللہ اور تینتیس بار الحمدللہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہنا۔"

صحیح مسلم (596)

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :

"من سبح الله في دبر كل صلاة ثلاثا وثلاثين، وحمد الله ثلاثا وثلاثين، وكبر الله ثلاثا وثلاثين، فتلك تسعة وتسعون، وقال: تمام المائة: (لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير) غفرت خطاياه وإن كانت مثل زبد البحر "

"جو شخص ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ، تینتیس مرتبہ الحمدللہ اور تینتیس مرتبہ اللہ اکبر کہے تو یہ کل ننانوے مرتبہ ہوا اور سو کی عدد پورا کرتے ہوئے وہ "لا إله إلا الله وحْدَه لا شريك له له المُلك وله الحَمد وهو على كلِّ شيء قَدِير" (نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اسی کے لئے تعریف

ہے،اور وہ ہر چیز پر قادر ہے) کہے تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں"۔

صحيح مسلم (597)

دعا کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“إن الله يقول: أنا عند ظن عبدي بي، وأنا معه إذا دعاني”. "اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں، اور میں اس کے ساتھ ہوں جب وہ مجھ سے دعا کرے"۔

صحيح مسلم (2675)

اپنے بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرنے والے کا ثواب

ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“ما من عبد مسلم يدعو لأخيه بظهر الغيب، إلا قال الملك: ولك بمثل”. "کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے جو اپنے بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرے مگر فرشتہ کہتا ہے اور تجھ کو بھی یہی ملے گا۔“

صحیح مسلم (2732)

استغفار کا ثواب

ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اللہ تبارک وتعالیٰ سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ اللہ نے فرمایا:
“يا عبادي إنكم تخطئون بالليل والنهار وأنا أغفر الذنوب جميعا فاستغفروني اغفر لكم”. "میرے بندو! تم دن رات گناہ کرتے ہو اور میں ہی سب کے سب گناہ معاف کرتا ہوں، سو مجھ سے مغفرت مانگو میں تمہاری مغفرت کردوں گا"

صحیح مسلم (2577)

نبیﷺ پر درود بھیجنے کا ثواب

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
“من صلى عليّ واحدة صلى الله عليه عشرا”. ’’جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالی اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے‘‘۔

صحیح مسلم (408)

والدین کی فرماں برداری کا ثواب

عن ابن مسعود رضي الله عنه أن رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم أي الأعمال أفضل؟ قال: "الصلاة لوقتها، وبر الوالدين". ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وقت پر نماز پڑھنا اور والدین کے ساتھ نیکی کرنا"۔

صحیح بخاری(7534)، صحیح مسلم (140)

اور عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا:

أقبل رجل إلى نبي الله صلى الله عليه وسلم فقال: أبايعك على الهجرة والجهاد، أبتغي الأجر من الله، قال: "فهل من والديك أحد حي؟" قال: نعم، بل كلاهما، قال: "فتبتغي الأجر من الله؟" قال: نعم، قال: "فارجع إلى والديك فأحسن صحبتهما". ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: میں آپ سے ہجرت اور جہاد پر بیعت کرتا ہوں، میں اللہ سے اجر چاہتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہارے والدین میں سے کوئی زندہ ہے؟ "اس نے کہا : ہاں، بلکہ دونوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کیا تم اللہ سے اجر چاہتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنے والدین کے پاس واپس جاؤ اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرو"۔

صحیح مسلم (2549)

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“رغم أنف، ثم رغم أنف، ثم رغم أنف”، قيل: من يا رسول الله؟ قال: “من أدرك أبويه عند الكبر، أحدهما أو كليهما فلم يدخل الجنة”.

"ناک خاک آلود ہو، پھر ناک خاک آلود ہو، پھر ناک خاک آلود ہو، کہا گیا کس کی یا رسول اللہ!؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو اپنے ماں باپ کو بوڑھا پائے ان میں سے ایک کو یا دونوں کو پھر جنت میں داخل نہ ہوجائے۔“ (ان کی خدمت گزاری کر کے)۔

صحیح مسلم (2551)

صلہ رحمی (رشتہ جوڑنے) کا ثواب

انس بن مالك رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“من أحب أن يبسط له في رزقه، وينسأ له في أثره فليصل رحمه”.

"جو شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کی روزی میں فراخی ہو اور اس کی عمر دراز کر دی جائے، تو اسے چاہیے کہ صلہ رحمی کیا کرے"۔

صحیح بخاری (5986)، صحیح مسلم (2557)

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"إن الله خلق الخلق، حتى إذا فرغ من خلقه، قالت الرحم: هذا مقام العائذ بك من القطيعة، قال: نعم، أما ترضين أن أصل من وصلك، وأقطع من قطعك؟ قالت: بلى يا رب، قال: فهو لك، قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "فاقرءوا إن شئتم: {فهل عسيتم إن توليتم أن تفسدوا في الأرض وتقطعوا أرحامكم}". " اللہ تعالیٰ نے مخلوق پیدا کی اور جب تخلیق کرچکا تو رحم نے عرض کیا کہ یہ اس شخص کی جگہ ہے جو قطع رحمی سے تیری پناہ مانگے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہاں کیا تم اس پر راضی نہیں کہ میں اسےجوڑوں گا جو تم سے اپنے آپ کو جوڑے اور اس سے توڑ لوں گا جو تم سے اپنے آپ کو توڑ لے؟ رحم نے کہا کیوں نہیں، اے رب! اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پس یہ تجھ کو دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بعد فرمایا کہ اگر تمہارا جی چاہے تو یہ آیت پڑھ لو «فهل عسيتم إن توليتم أن تفسدوا في الأرض وتقطعوا أرحامكم» یعنی "کچھ عجیب نہیں کہ اگر تم کو حکومت مل جائے تو تم ملک میں فساد برپا کرو اور رشتے ناطے توڑ ڈالو۔"

صحیح بخاری (5987)، صحیح مسلم (2554)

وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن رجلا قال: يا رسول الله إن لي قرابة أصلهم ويقطعوني، وأحسن إليهم ويسيئون إلي، وأحلم عنهم ويجهلون علي، فقال: "لئن كنت كما قلت، فكأنما تسفهم الملّ ولا يزال معك من الله ظهير عليهم ما دمت على ذلك". ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ! میرے کچھ رشتہ دار ہیں جن

کے ساتھ میں صلہ رحمی کرتا ہوں اور وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں ، میں ان کے ساتھ بھلائی کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ برا رویہ رکھتے ہیں ، میں ان کے ساتھ تحمل سے کام لیتا ہوں جب کہ وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر تم ویسے ہی ہو، جیسا تم نے بتایا ہے، تو گویا تم انھیں گرم گرم راکھ ڈال رہے ہو اور جب تک تم اس حالت پر رہو گے، اللہ کی طرف سے تمھارے ساتھ ایک مددگار متعین رہے گا"۔

صحیح مسلم (2558)

حدیث میں وارد لفظ "المل" لام پر تشدید کے ساتھ ہے, یعنی: گرم راکھ ۔

بیوی اور بچوں کی کفالت کا ثواب

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"إذا أنفق الرجل على أهله يحتسبها فهو له صدقة". "جب آدمی اپنے اہل و عیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے تو وہ اس کے لئے صدقہ شمار ہوتا ہے"۔

صحیح بخاری(55)، صحیح مسلم (21002

وعن أم سلمة رضي الله عنها قالت: قلت: يا رسول الله، ألي أجر أن أنفق على بني أبي سلمة، إنما هم بَنيّ؟ فقال: "أنفقي عليهم، فلك أجر

ما أنفقت عليهم". ام سلمہ رضي الله عنہا سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کیا: یا رسول الله! اگر میں ابوسلمہ (اپنے پہلے خاوند) کے بیٹوں پر خرچ کروں تو کیا اس پر مجھے اجر ملے گا؟ کیونکہ وہ میری بھی اولاد ہیں، آپ صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا کہ: " ہاں ان پر خرچ کر، تو جو کچھ بھی ان پر خرچ کرے گی اس کا ثواب تجھ کو ملے گا"۔

صحیح بخاری(1467)، صحیح مسلم (1001)

اور ابو ہریرۃ رضی الله عنہ سے روایت ہے ، وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"دينار أنفقته في سبيل الله، ودينار أنفقته في رقبة، ودينار تصدقت به على مسكين، ودينار أنفقته على أهلك، أعظمها أجرا الذي أنفقته على أهلك". "وہ دینار جسے تم نے الله کی راہ میں خرچ کردیا ہے اور وہ دینار جسے تم نے گردن آزاد کرانے کے لئے خرچ کیا ہے اور وہ دینار جسے تم نے مسکین پر خیرات کردیا اور وہ دینار جسے تم نے اپنے اہل وعیال پر خرچ کیا ہے ان میں سب سے زیادہ ثواب اس دینار کا ہے جسے تم نے اپنے اہل وعیال پر خرچ کیا ہے"۔

صحیح مسلم (995)

اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ان کو خبردی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

“إنك لن تنفق نفقة تبتغي بها وجه الله إلا أجرت عليها، حتى ما تجعل في فم امرأتك”. "بے شک تو جو کچھ خرچ کرے اور اس سے تیری نیت اللہ کی رضا حاصل کرنی ہو تو تجھ کو اس کا ثواب ملے گا، یہاں تک کہ اس پر بھی جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے"۔

صحیح بخاری(56)، صحیح مسلم (1628)

اس شخص کا ثواب جس کی دو بیٹیاں یا دو بہنیں ہوں اور وہ ان پر صبر کرے اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ:

جاءتني امرأة، ومعها ابنتان لها، فسألتني فلم تجد عندي شيئا غير تمرة واحدة، فأعطيتها إياها، فأخذتها فقسمتها بين ابنتيها، ولم تأكل منها شيئا، ثم قامت فخرجت وابنتاها، فدخل علي النبي صلى الله عليه وسلم فحدثته حديثها، فقال النبي صلى الله عليه وسلم: “من ابتلي من البنات بشيء، فأحسن إليهن كن له سترا من النار”. (ایک دن) میرے پاس ایک عورت آئی، اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں، اس نے مجھ سے مانگا لیکن اُسے

میرے پاس سے ایک کھجور کے علاوہ کچھ بھی نہ مل سکا، چنانچہ میں نے اس کو وہی ایک کھجور دے دیا، اس نے اس کھجور کو اپنی دونوں بیٹیوں میں بانٹ دیا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہ کھایا، پھر وہ اٹھ کر چلی گئی، اتنے میں نبی ﷺ گھر تشریف لائے، میں نے آپ ﷺ کو اس کے بارے میں بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ان بیٹیوں کی وجہ سے کسی آزمائش میں مبتلا کیا گیا اور اس نے ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا تو وہ اس کے لیے دوزخ کی آگ سے پردہ بن جائیں گی“۔

صحيح بخاري (1418)، صحيح مسلم (2629)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ:

جاءتني مسكينة تحمل ابنتين لها، فأطعمتها ثلاث تمرات، فأعطت كل واحدة منهما تمرة، ورفعت إلى فيها تمرة لتأكلها، فاستطعمتها ابنتاها، فشقت التمرة، التي كانت تريد أن تأكلها بينهما، فأعجبني شأنها، فذكرت الذي صنعت لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: "إن الله قد أوجب لها بها الجنة، أو أعتقها بها من النار". عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ” میرے پاس ایک مسکین عورت آئی جس نے اپنی دو بچیاں اٹھا رکھی تھیں، میں نے اسے تین کھجوریں کھانے کے لیے دیں، اس عورت نے ان میں سے ہر ایک کو ایک کھجور دے دی اور ایک کھجور کو کھانے کے لیے اپنے منہ کی طرف لے گئی، اسی اثنا میں اس کی دونوں بیٹیوں نے

اس سے کھانے کے لیے مانگا، وہ کھجور جسے وہ کھانا چاہ رہی تھی اس نے اس کے دو حصے کر کے دونوں کے مابین اسے تقسیم کردیا، مجھے اس کے اس عمل نے بہت متاثر کیا، میں نے اس کے اس فعل کو رسول اللہ ﷺ کے سامنے ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کی بدولت اس کے لیے جنت واجب کردی یا (فرمایا) اللہ تعالیٰ نے اس عمل کی وجہ سے اسے جہنم سے آزاد کردیا ہے"۔

صحیح مسلم (2630)

انس بن مالك رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"من عال جاريتين حتى تبلغا جاء يوم القيامة أنا وهو" وضم أصابعه "جو شخص دو لڑکیوں کو ان کے جوان ہونے تک پالے تو قیامت کے دن میں اور وہ اس طرح سے آئیں گے۔" اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو ملایا۔

صحیح مسلم (2631)

بیواؤں اور مسکین کے کام آنے والے کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
“الساعي على الأرملة والمسكين، كالمجاهد في سبيل الله، أو القائم الليل الصائم النهار”. "بیواؤں اور مسکینوں کے کام آنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کے برابر ہے، یا رات بھر عبادت اور دن کو روزے رکھنے والے کے برابر ہے"۔

صحیح بخاری(5353)، صحیح مسلم (2982)

یتیم کی کفالت کا ثواب

سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
“وأنا وكافل اليتيم في الجنة هكذا” وأشار بالسبابة والوسطى، وفرج بينهما شيئا. " میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ نے شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی سے اشارہ کیا اور ان دونوں انگلیوں کے درمیان تھوڑی سی جگہ کھلی رکھی"۔

صحیح بخاری (5304)

اور ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
“كافل اليتيم له أو لغيره أنا وهو كهاتين في الجنة” وأشار مالك بالسبابة والوسطى ”یتیم کی کفالت کرنے والا خواہ وہ یتیم اس کا ہو یا کسی اور کا ہو اور میں جنت میں اس طرح سے ساتھ ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں۔“ اور مالک نے شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی سے اشارہ کیا۔

صحيح مسلم (2983)

اس حدیث میں وارد آپ کے فرمان : ”اس کا ہو یا کسی اور کا“ کا مطلب ہے: خواہ وہ یتیم اس کا قریبی ہو، یا وہ اس کے لیے اجنبی ہو ان دونوں کے درمیان قرابت داری نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ کے لیے اپنے بھائی کی زیارت کرنے والے کا ثواب

عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم أن رجلا زار أخا له في قرية أخرى، فأرصد الله له على مدرجته ملكا فلما أتى عليه، قال: أين تريد؟ قال: أريد أخا لي في هذه القرية، قال: هل لك عليه من نعمة تربها؟ قال: لا، غير أني أحببته في الله عز وجل، قال: فإني رسول الله إليك، بأن الله قد أحبك كما أحببته فيه”.
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایک شخص اپنے بھائی کی زیارت کے لیے دوسری بستی گیا، تو اللہ نے اس کے راستے پر

ایک فرشتے کو بیٹھا دیا، جب وہ شخص اس جگہ پہنچا، تو فرشتے نے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے؟ اس نے جواب دیا کہ اس بستی میں میرا ایک بھائی رہتا ہے، اُسی سے ملنے جا رہا ہوں۔ فرشتے نے پوچھا کہ کیا تمھارے اوپر اُس کا کوئی احسان ہے جسے تم چکا نا چاہتے ہو؟ اُس نے کہا: نہیں، میں محض اللہ کے لیے اس سے محبت رکھتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں تمھارے پاس اللہ کا پیغام لے کر آیا ہوں کہ اللہ بھی تم سے ویسے ہی محبت کرتا ہے جیسے تم اللہ کی خاطر اس سے محبت کرتے ہو"۔

صحیح مسلم (2567)

اپنے مسلمان بھائیوں کی ضروریات پوری کرنے والوں کا اجر

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“المسلم أخو المسلم، لا يظلمه، ولا يسلمه، ومن كان في حاجة أخيه كان الله في حاجته، ومن فرج عن مسلم كربة فرج الله عنه كربة من كربات يوم القيامة، ومن ستر مسلما ستره الله يوم القيامة”. "ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے اور نہ اس کی مدد چھوڑے، جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرے، اللہ تعالیٰ اس کی

ضرورت پوری کرے گا، جو شخص کسی مسلمان کی ایک مصیبت کو دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مصیبتوں میں سے ایک بڑی مصیبت کو دور فرمائے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیب کو چھپائے گا"۔

صحیح بخاری(2442)، صحیح مسلم (2580)

اور ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے:

“من سرّه أن ينجيه الله من كرب يوم القيامة فلينفس عن معسر، أو يضع عنه”. "جسے یہ اچھا لگتا ہو کہ اللہ اسے قیامت کے دن کی تنگی سے نجات دلائے تو اسے چاہیے کہ تنگ دست کو مہلت دے یا پھر اس کا قرض معاف کر دے"۔

صحیح مسلم (1563)

اور ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

“من نفّس عن مؤمن كربة من كرب الدنيا نفس الله عنه كربة من كرب يوم القيامة، ومن يسرّ على معسر يسر الله عليه في الدنيا والآخرة، ومن ستر مسلما ستره الله في الدنيا والآخرة، والله في عون العبد ما كان العبد في عون أخيه”. "جس نے کسی مومن کی دنیاوی مصیبت کو دور کیا، اللہ تعالی قیامت کے مصائب

میں سے اس کی کسی مصیبت کو دور کر دے گا، اورجس نے کسی تنگ دست پر آسانی کی تو اللہ دنیا اور آخرت میں اس کے لیے آسانی کرے گا،اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی تو اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی ستر پوشی کرے گااور اللہ تب تک بندے کی مدد کرتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے"۔

صحیح مسلم (2699)

بیمار کی عیادت کرنے والے کا ثواب

ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"من عاد مريضا لم يزل في خرفة الجنة"، قيل يا رسول الله وما خرفة الجنة؟ قال: "جناها". "جو شخص مریض کی عیادت کرتا ہے تو وہ برابر (خرفۃ الجنۃ) میں رہتا ہے (یعنی جنت کے پھل چنتا رہتا ہے)، کہا گیا: اے اللہ کے رسول! (خرفة الجنة) کا کیا مطلب ہے؟ توآپ ﷺ نے فرمایا: جنت کے پھل چننا"۔

صحیح مسلم (2568)

اور ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"إن الله عز وجل يقول يوم القيامة: يا ابن آدم مرضت فلم تعدني، قال: يا رب كيف أعودك وأنت رب العالمين، قال: أما علمت أن

عبدي فلانا مرض فلم تعده، أما علمت أنك لو عدته لوجدتني عنده؟ يا ابن آدم استطعمتك فلم تطعمني، قال: يا رب وكيف أطعمك وأنت رب العالمين، قال: أما علمت أنه استطعمك عبدي فلان، فلم تطعمه؟ أما علمت أنك لو أطعمته لوجدت ذلك عندي، يا ابن آدم استسقيتك، فلم تسقني، قال: يا رب كيف أسقيك وأنت رب العالمين، قال: استسقاك عبدي فلان فلم تسقه، أما إنك لو سقيته وجدت ذلك عندي".

" بے شک قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدم کے بیٹے! میں بیمار ہوا تو نے میری بیمار پُرسی نہیں کی، وہ کہے گا : اے میرے رب میں کیسے تیری بیمار پرسی کرتا جب کہ تو رب العالمین ہے؟! اللہ تعالیٰ فرمائے گا : کیا تو یہ نہیں جانتا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا اور تُو نے اس کی بیمار پرسی نہیں کی! کیا تو یہ نہیں جانتا کہ اگر تو اس کی بیمار پرسی کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا! اے آدم کے بیٹے میں نے تجھ سے کھانا مانگا پر تُو نے مجھے نہیں کھلایا! وہ کہے گا: اے میرے رب، میں کیسے تجھ کو کھانا کھلاتا جب کہ تو رب العالمین ہے؟! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو یہ نہیں جانتا کہ میرے فلاں بندے نےتجھ سے کھانا مانگا تو تُو نے اسے کھانا نہیں کھلایا! کیا تُو یہ نہیں جانتا کہ اگر تُو اسے کھانا کھلاتا تو اس کا اجر مجھ سے پاتا! اے آدم کے بیٹے، میں نے تجھ سے پینے کو کچھ مانگا تو نے مجھے نہیں پلایا! وہ کہے گا : اے میرے رب میں کیسے تجھ کو پلاتا تو تو رب العالمین ہے؟! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو یہ نہیں جانتا کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے

پینے کو کچھ مانگا اور تُو نے اسے نہیں پلایا! کیا تُو یہ نہیں جانتا کہ اگر تُو نے اسے پلاتا تو اس کا اجر مجھ سے پاتا!"

صحیح مسلم (2569)

سچ بولنے کا ثواب

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"البيعان بالخيار ما لم يتفرقا، فإن صدقا وبينا بورك لهما في بيعهما، وإن كتما وكذبا محقت بركة بيعهما". "بائع اور مشتری (خریدنے والا اور بیچنے والا) دونوں کو اس وقت تک اختیار ہے (چاہیں تو معاملہ رکھیں اور چاہیں تو توڑ ڈالیں گو ایجاب و قبول ہوچکا ہو) جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں،اور اگر ان دونوں نے سچ کہا اور عیب وغیرہ بیان کیا تو اس بیع میں برکت ڈالی جائے گی، اور اگر انھوں نے جھوٹ سے کام لیا اور عیب کو چھپایا تو ان کی خرید و فروخت میں بے برکتی ہو جائے گی".

صحیح بخاری(2079)، صحیح مسلم (1532)

عبد الله بن مسعود رضي الله عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"عليكم بالصدق؛ فإن الصدق يهدي إلى البر، وإن البر يهدي إلى الجنة، وما يزال الرجل يصدق ويتحرى الصدق حتى يكتب عند الله

صديقا، وإياكم والكذب، فإن الكذب يهدي إلى الفجور، وإن الفجور يهدي إلى النار، وما يزال الرجل يكذب ويتحرى الكذب حتى يكتب عند الله كذابا". "(تم سچ بولنے کو لازم پکڑو، بلاشبہ سچ نیکو کاری کا راستہ بتلاتا ہے اور نیکو کاری یقینًا جنت میں پہنچا دیتی ہے، انسان ہمیشہ سچ بولتا رہتا ہے اور سچ بولنے کا ہی ارادہ رکھتا ہے، تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ عزوجل کے یہاں صدیق (بہت سچا) لکھ دیا جاتا ہے، اور جھوٹ سے نہایت (مکمل) پرہیز کرو، کیونکہ جھوٹ گناہ کا راستہ بتلاتا ہے اور گناہ یقینًا جہنم میں پہنچا دیتے ہیں، انسان ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ بولنے کا ہی ارادہ رکھتا ہے تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ عزوجل کے یہاں کذاب (بہت جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے"۔

صحیح بخاری(6094)، صحیح مسلم (2607)

عفو و درگزر اور تواضع وخاکساری کا ثواب

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ما نقصت صدقة من مال، وما زاد الله عبدا بعفو، إلا عزا، وما تواضع أحد لله إلا رفعه الله". "صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا اور بندے کے معاف کردینے سے اللہ تعالیٰ اس کی

عزت مزید بڑھا دیتا ہے اور جو آدمی اللہ کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے بلندیوں سے نوازتا ہے"۔

صحیح مسلم (2588)

تمام امور میں نرمی برتنے کا ثواب

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

“يا عائشة، إن الله رفيق يحب الرفق، ويعطي على الرفق ما لا يعطي على العنف، وما لا يعطي على ما سواه”. ”اے عائشہ! اللہ نرم ہے، اور نرمی کو پسند کرتا ہے اور جو نرمی پر دیتا ہے وہ سختی پر نہیں دیتا ہے اور نہ ہی اس کے علاوہ کسی اور چیز پر۔“

صحیح مسلم (2593)

صحیح مسلم کی ایک دوسری روایت (2594) میں ہے: "نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے، اسے سنوار دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچ لی جاتی ہے اسے بدنما اور عیب دار کردیتی ہے"۔

اپنے مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“لا يستر عبدٌ عبدا في الدنيا إلا ستره الله يوم القيامة”. "جو شخص دنیا میں کسی دوسرے شخص کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالی قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا"۔

صحیح مسلم (2590)

لوگوں کے درمیان صلح کروانے کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“ كل سلامى من الناس عليه صدقة كل يوم تطلع فيه الشمس: يعدل بين الاثنين صدقة، ويعين الرجل في دابته فيحمله عليها أو يرفع له عليها متاعه صدقة، والكلمة الطيبة صدقة، وبكل خطوة يمشيها إلى الصلاة صدقة، ويميط الأذى عن الطريق صدقة”. ”ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ کرنا واجب ہے، تمہارا دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرنا صدقہ ہے، اور کسی آدمی کو اس کی سواری پر

بٹھانے یا اس کا سامان اٹھا کر اس پر رکھوانے میں اس کی مدد کرنا بھی صدقہ ہے، اچھی بات کہنا صدقہ ہے، اور ہر اس قدم میں جس سے چل کر تو نماز کی طرف جائے صدقہ ہے، راستے سے کسی تکلیف دہ چیز کا ہٹانا بھی صدقہ ہے-“

بخاری اور مسلم نے اسے روایت کی ہے-

اس حدیث میں وارد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان“ یعدل بین الاثنین “ کامطلب ہے : دولوگوں کے درمیان انصاف کےساتھ صلح کرانا-

مسلمان کی عدم موجودگی میں اس کی طرف سے جواب دینے اور اس کی عزت کا دفاع کرنے کا ثواب

ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

“مَن ردّ عن عرض أخيه ردّ الله عن وجهه النار يوم القيامة”. ”جو شخص اپنے بھائی کی عزت (اس کی غیر موجودگی میں) بچائے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرے کو جہنم سے بچائے گا“-

اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور اسے حسن قرار دیا ہے-

اللہ تعالی سے محبت کرنے کا ثواب

عن أنس رضي الله عنه أن رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن الساعة، فقال: متى الساعة؟ قال: "وماذا أعددت لها". قال: لا شيء، إلا أني أحب الله ورسوله صلى الله عليه وسلم، فقال: "أنت مع من أحببت". انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کے بارے میں پوچھا، اس نے کہا: قیامت کب ہے؟ آپ ﷺ نے اس سے دریافت کیا کہ تم نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے کہا: کچھ بھی نہیں، سوائے اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو۔"

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم کسی چیز سے اتنا خوش نہیں ہوئے جتنا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان "تم اس کے ساتھر ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو" سے خوش ہوئے۔

قال أنس: "فأنا أحب النبي صلى الله عليه وسلم وأبا بكر وعمر وأرجو أن أكون معهم بحبي إياهم، وإن لم أعمل بمثل أعمالهم". انس رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت کرتا ہوں، اور مجھے امید ہے کہ ان سے محبت کرنے کی وجہ سے میں ان کے ساتھ رہوں گا، اگرچہ میں ان کے جیسا عمل نہ کرسکوں۔

صحیح بخاری(3688)، صحیح مسلم (2639)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا:

جاء رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: يا رسول الله، كيف تقول في رجل أحب قوما ولم يلحق بهم؟ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "المرء مع من أحب". ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ اس شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو کسی قوم سے محبت کرتا تھا اور ان سے ملا نہیں ؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "آدمی اسی کے ساتھ ہو گا جس سے اس نے محبت کی"۔

صحیح بخاری(6169)، صحیح مسلم (2640)

اور ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"إن الله يقول يوم القيامة: "أين المتحابون بجلالي، اليوم أظلهم في ظلي يوم لا ظل إلا ظلي". "اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: میرے جلال کی بنا پر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے کہاں ہیں؟ آج میں انھیں اپنے سایے میں رکھوں گا، آج کے دن جب کہ میرے سایے کے سوا کوئی اور سایہ نہیں ہوگا"۔

صحیح مسلم (2566)

مصیبت پر صبر کرنے کا ثواب اگرچہ کم ہی کیوں نہ ہو

عن أبي سعيد الخدري- رضي الله عنه - أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: " ومن يتصبر يصبره الله ، وما أعطي أحد عطاء خيرا وأوسع من الصبر " ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اور جو شخص اپنے اوپر زور ڈال کر صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے صبر و استقلال دے دیتا ہے، اور کسی کو بھی صبر سے زیادہ بہتر اور اس سے زیادہ بے پایاں خیر نہیں ملی۔"

صحیح بخاری(1469)، صحیح مسلم (1053)

ابو مالک الأشعري رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
" الصبر ضياء " "صبر روشنی ہے"

صحیح مسلم (223)

عن عطاء بن أبي رباح قال: قال لي ابن عباس: ألا أريك امرأة من أهل الجنة ؟ قلت: بلى ، قال: هذه المرأة السوداء أتت النبي صلى الله عليه وسلم ، فقالت: إنى أصرع وإنى أتكشف فادع الله لي ، قال: " إن شئت صبرت ولك الجنة ، وإن شئت دعوت الله أن يعافيك " فقالت: أصبر ، قالت: إنى اتكشف فادع الله أن لا أتكشف . فدعا لها . رواه البخاري 5652 ومسلم 2576 عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن

عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا، کیا میں تجھے جنتی عورت نہ دکھلاؤں؟ میں نے کہا، کیوں نہیں، (ضرور دکھلائیں!) فرمایا کہ یہ کالی عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور اس نے کہا: مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے جس سے میں ننگی ہو جاتی ہوں، آپ میرے لیے اللہ سے دعا فرمائیں (کہ اس بیماری سے نجات مل جائے) آپ نے فرمایا: ”اگر تو چاہے تو اس تکلیف پر صبر کر، اس کے بدلے تیرے لیے جنت ہے اور اگر تو چاہے تو میں اللہ سے دعا کر دیتا ہوں کہ اللہ تجھے اس بیماری سے عافیت دے“ اس نے کہا (اچھا ٹھیک ہے، پھر) میں صبر ہی اختیار کرتی ہوں، تاہم (دورے کے وقت) میں ننگی ہو جاتی ہوں، آپ اللہ سے یہ دعا فرما دیں کہ میں ننگی نہ ہوا کروں۔ چنانچہ آپ نے اس کے لیے دعا فرمائی۔ صحیح بخاری 5652' صحیح مسلم2576۔

وعن أبي سعيد وأبي هريرة رضي الله عنهما] عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: " ما يصيب المؤمن من نصب ولا وصب ولا هم ولا حزن ولا غم ، حتى الشوكة يشاكها إلا كفر الله بها من خطاياه " رواه البخاري ومسلم ولفظه، قال: "ما يصيب المؤمن من وصب ولا نصب ولا سقم ولا حزن حتى الهم يهمه إلا كفر به من سيئاته".

ابو سعید اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مومن کو کوئی تھکاوٹ، بیماری، پریشانی، رنج و غم نہیں پہنچتا یہاں تک کہ ایک کانٹا بھی نہیں چبھتا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس کے بعض گناہوں کو مٹاد یتا ہے۔" اسے

بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے اور مسلم کے الفاظ اس طرح ہیں: "مومن کو کوئی بیماری، تھکن، مرض یا رنج نہیں پہنچتا، یہاں تک کہ فکر جو اسے لاحق ہوتی ہے مگر اللہ تعالی اس کے ذریعہ اس کے گناہوں کو دور کردیتا ہے"۔

حدیث میں وارد لفظ "النصب" کا معنی ہے: تھکن، اور اس میں وارد لفظ "الوصب" کا معنی ہے: مرض۔

عن عائشة رضي الله عنها قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " ما من مصيبة تصيب المسلم إلا كفر الله عنه بها حتى الشوكة يشاكها " رواه البخاري ومسلم . عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان کو کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اسے اس کے گناہوں کا کفارہ بنادیتا ہے، یہاں تک کہ ایک کانٹا جو اسے چبھتا ہے۔" اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

وفي رواية لمسلم: " لا يصيب المؤمن شوكة فما فوقها ، إلا قص الله بها من خطيئته " . اور مسلم کی ایک روایت میں ہے: "مومن کو کوئی کانٹا یا اس سے اوپرکوئی تکلیف نہیں پہنچتی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس کے بعض گناہ کو ختم کر دیتا ہے۔"

وفي أخرى: "إلا رفعه الله بها درجة ، وحط عنه بها خطيئته " .

اور دوسری روایت میں ہے: "مگر اللہ تعالی اس کے

ذریعہ اس کے ایک درجہ کو بلند کرتا ہے اور اس کے ذریعہ اس کے ایک گناہ کو مٹا دیتا ہے".
وفي رواية أخرى له ، قال: دخل شباب من قريش على عائشة رضي الله عنها وهي بمنى وهم يضحكون ، فقالت: ما يضحككم ؟ قالوا: فلان خر على طنب فسطاط وكادت عنقه أو عينه أن تذهب لِلَّهِ فقالت: لا تضحكوا فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: " ما من مسلم يشاك بشوكة فما فوقها إلا كتب الله بها درجة ومحيت عنه بها خطيئة " . اور مسلم کی ایک اور روایت میں ہے، انہوں نے کہا: قریش کے چند جوان لوگ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے وہ منیٰ میں تھیں، وہ لوگ ہنس رہے تھے، عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: کیوں ہنستے ہو؟ انہوں نے کہا: فلاں شخص خیمہ کی طناب پر گرا اس کی گردن یا آنکھ اللہ کے پاس جاتے جاتے بچی، عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: مت ہنسو، اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کسی مسلمان کو اگر ایک کا نٹا لگے یا اس سے زیادہ کوئی دکھ پہنچے تو اللہ تعالی اس کے لیے اس کے بدلہ میں ایک درجہ لکھ دیتا ہے اور اس کے بدلے میں اس سے ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے-"
وعن ابن مسعود رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "ما من مسلم يصيبه أذى من مرض فما سواه ، إلا حط الله به سيئاته ، كما تحط الشجر ورقها" رواه البخاري ومسلم . اورابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"کوئی ایسا مسلمان نہیں جس

کو تکلیف پہنچی بیماری کی یا اور کچھ مگر اللہ تعالیٰ اس کے عوض میں اس کے گناہ گرا دیتا ہے جیسے درخت اپنے پتے گرا دیتا ہے۔" اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

بخار کا ثواب

عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل على أم السائب أو أم المسيب فقال: "ما لك يا أم السائب أو يا أم المسيب تزفزفين؟" قالت: الحمى، لا بارك الله فيها، فقال: "لا تسبي الحمى، فإنها تذهب خطايا بني آدم، كما يذهب الكير خبث الحديد". جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم ام سائب یا ام مُسیَّب کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے ام سائب (یاپھر یہ فرمایا) اے ام مُسیَّب! تمھیں کیا ہوا ہے، کیوں کانپ رہی ہو؟ انھوں نے جواب دیا کہ بخار کی وجہ سے، اللہ اس میں برکت نہ دے! اس پر آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: "بخار کو برا بھلا مت کہو، یہ تو بنی آدم کے گناہوں کو اس طرح صاف کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کچیل کو صاف کردیتی ہے"۔

صحيح مسلم (2575)

وعن عبد الله رضي الله عنه قال: أتيت النبي صلى الله عليه وسلم في مرضه، وهو يوعك وعكا شديدا، وقلت: إنك لتوعك وعكا شديدا، قلت: إن ذاك بأن لك أجرين؟ قال: "أجل، ما من مسلم يصيبه أذى إلا حات الله عنه خطاياه، كما تحات ورق الشجر". عبداللہ

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ کے مرض کے زمانہ میں حاضر ہوا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت بڑے تیز بخار میں تھے، میں نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) آپ کو بڑا تیز بخار ہے، میں نے یہ بھی کہا کہ یہ بخار آپ کو اس لیے اتنا تیز ہے کہ آپ کا ثواب بھی دوگنا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "ہاں جو مسلمان کسی بھی تکلیف میں گرفتار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہ اس طرح جھاڑ دیتا ہے جیسے درخت کے پتے جھڑ جاتے ہیں"۔

صحیح بخاری(5647)، صحیح مسلم (2571)

بینائی کھونے والے کا ثواب جب وہ صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے

أنس بن مالك رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہاکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے:

"إن الله قال: إذا ابتليت عبدي بحبيبتيه فصبر، عوضته منهما الجنة". " اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب میں اپنے کسی بندہ کو اس کے دو محبوب اعضاء (آنکھوں) کے بارے میں آزماتا ہوں (یعنی نابینا کر دیتا ہوں) اور وہ اس پر صبر کرتا ہے تو اس کے بدلے میں اسے جنت دیتا ہوں"۔

حدیث میں وارد لفظ (حبیبتیہ) سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد ہے: اس کی دونوں آنکھیں-

صحیح بخاری (5653)

راستے سے تکلیف دہ چیز کے ہٹانے کا ثواب

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“عُرضت عليّ أعمال أمتي حسنها وسيئها، فوجدت في محاسن أعمالها الأذى يماط عن الطريق، ووجدت في مساوي أعمالها النخاعة تكون في المسجد، لا تدفن”. "میری امت کے اچھے اور برے اعمال میرے سامنے پیش کیے گئے، تو میں نے ان میں سب سے بہتر عمل راستے سے تکلیف دہ چیز کے ہٹانے اور سب سے برا عمل مسجد میں بلغم نکال پھینکنے اور اسے دفن نہ کرنے کو پایا"-

صحیح مسلم (553)

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :

“بينما رجل يمشي بطريق وجد غصن شوك على الطريق فأخره، فشكر الله له فغفر له”. "ایک شخص کہیں جا رہا تھا کہ راستے میں اس نے کانٹوں والی ایک ٹہنی دیکھی، پس

اسے راستے سے دور کر دیا، اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کی قدر فرمائی اور اس کو بخش دیا"۔

صحیح بخاری(652)، صحیح مسلم (1914)

اور ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"مرّ رجل بغصن شجرة على ظهر طريق، فقال: والله لأنحين هذا عن المسلمين لا يؤذيهم فأدخل الجنة". "ایک آدمی نے راستے میں پڑے درخت کی ایک شاخ کے پاس سے گزر کر کہا: اللہ کی قسم! میں اسے ضرور ہٹاؤں گا تاکہ یہ مسلمانوں کو تکلیف نہ دے، پس وہ (اس نیکی کی وجہ سے)جنت میں داخل کر دیا گیا"۔

صحیح مسلم (1914)

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"لقد رأيت رجلا يتقلب في الجنة، في شجرة قطعها من ظهر الطريق، كانت تؤذي الناس". "میں نے ایک آدمی کو جنت میں چلتے پھرتے دیکھا، اس نے اس درخت کو کاٹ دیا تھا جو راستے کے درمیان میں تھا اور لوگوں کو تکلیف دیتا تھا"۔

صحیح مسلم (1914)

سانپ یا چھپکلی مارنے والے کا ثواب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"من قتل وزغا في أول ضربة كتبت له مائة حسنة، وفي الثانية دون ذلك، وفي الثالثة دون ذلك". "جس نے چھپکلی کو پہلی ضرب میں مار دیا، اس کے لیے سو نیکیاں ہیں، اور دوسری ضرب کےاندر مارنے میں اس سے کم نیکیاں ہیں اور تیسری ضرب کےاندر مارنے میں اس سے کم نیکیاں ہیں۔"

صحیح مسلم (2240)

دیانت دار اور سچے سوداگر کا ثواب

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"البيعان بالخيار ما لم يتفرقا، فإن صدقا وبينا بورك لهما في بيعهما، وإن كذبا وكتما محقت بركة بيعهما". "خریدنے اور بیچنے والے دونوں کواس وقت تک اختیار ہے (چاہیں تو معاملہ رکھیں اور چاہیں تو توڑ ڈالیں گو ایجاب و قبول ہوچکا ہو) جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں، اور اگر ان دونوں نے سچ کہا اور عیب وغیرہ بیان کیا تو اس خرید وفروخت میں برکت ڈالی جائے گی، اور اگر

انھوں نے جھوٹ سے کام لیا اور عیب کو چھپایا تو ان کی خرید و فروخت کی برکت مٹادی جائے گی"۔

صحيح بخاري (2110)، صحيح مسلم (1532)

خرید و فروخت میں نرمی و سخاوت کا ثواب

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"رحم الله رجلا سمحا إذا باع، وإذا اشترى، وإذا اقتضى". "اللہ ایسے شخص پر رحم کرے جو بیچتے وقت، خریدتے وقت اور تقاضا کرتے وقت فیاضی اور نرمی سے کام لیتا ہے"۔

صحيح بخارى (2076)

اللہ تعالیٰ کے خوف سے اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے کا ثواب

عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"من يضمن لي ما بين لحييه وما بين رجليه أضمن له الجنة". "جو مجھے ان چیزوں کی ضمانت دیتا ہے جو اس کے

دونوں جبڑوں اور جو اس کے دونوں پاؤں کے مابین ہیں تو میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں"۔

صحیح بخاری (6474)

اس حدیث میں وارد لفظ "بین لحییه-دونوں جبڑوں کے درمیان" سے مراد زبان ہے- اور "بین رجلیه-دونوں پیروں کے درمیان" سے مراد: شرمگاہ ہے.

توبہ کا ثواب

انس بن مالك رضی الله عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"لله أشد فرحا بتوبة عبده حين يتوب إليه من أحدكم كان على راحلته بأرض فلاة، فانفلتت منه وعليها طعامه وشرابه، فأيس منها، فأتى شجرة، فاضطجع في ظلها، قد أيس من راحلته، فبينا هو كذلك إذا هو بها قائمة عنده، فأخذ بخطامها، ثم قال من شدة الفرح: اللهم أنت عبدي وأنا ربك، أخطأ من شدة الفرح". "یقیناً جب اللہ کا کوئی بندہ اس کی طرف لوٹ آتا ہے تو اس کو اپنے بندے کی توبہ پر اس سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے جتنی تم میں سے کسی کو اس وقت ہوتی ہے کہ وہ بیاباں جنگل میں اپنی سواری پر ہو اور سواری اس سے گم ہو جائے، اس کا کھانا اور پینا (یعنی زادِ سفر) بھی اسی پر تھا تو وہ سواری سے ناامید ہو کر ایک درخت کے پاس آیا اور اس کے سایہ میں لیٹ گیا کہ اب سواری نہیں ملے گی، وہ ابھی اپنی اسی حالت میں تھا کہ اپنی سواری کو اپنے

پاس کھڑی ہوئی پاتا ہے تو وہ اس کی مہار پکڑ لیتا ہے پھر شدتِ مسرت میں مدہوش ہو کر کہہ جاتا ہے : اے میرے اللہ! تو میرا بندہ ہےاور میں تیرا اللہ ہوں! بے پایاں خوشی کی بنا پر غلطی کربیٹھا"۔

صحیح مسلم (2747)

زمانہ کے خراب ہونے کی صورت میں نیک عمل کا ثواب

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
“عبادة في الهرج كهجرة إليّ”. "فتنہ و فساد اور اختلاف کی کثرت کے زمانے میں عبادت کرنا ایسے ہے جیسے میری طرف ہجرت کرنا" ۔

صحیح مسلم (2948)

اس حدیث میں وارد لفظ “الهرْج“ - جو را کے سکون کے ساتھ ہے- کا معنی اختلاف اور فتنے ہے-

فقیروں اور کمزوروں کا ثواب

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریمﷺ نے فرمایا:

“اطلعت في الجنة فرأيت أكثر أهلها الفقراء، واطلعت في النار فرأيت أكثر أهلها النساء”. "میں نےجنت میں جھانکا تو دیکھا کہ اس میں زیادہ تر غریب لوگ تھے اور میں نے جہنم میں جھانکا تو دیکھا کہ اس میں زیادہ تر عورتیں تھیں"۔

صحیح بخاری(3241)، صحیح مسلم (2737) اسے ابن عباس رضي الله عنهما نے روایت کیا ہے۔

اور اسامۃ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں ، آپ نے فرمایا:
“قمت على باب الجنة، فكان عامة من دخلها المساكين، وأصحاب الجَدّ محبوسون، غير أن أصحاب النار قد أُمِر بهم إلى النار، وقمت على باب النار فإذا عامة من دخلها النساء”. " میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا تو اس میں اکثر داخل ہونے والے مساکین تھے اور مال وعظمت والوں کو روک دیا گیا البتہ دوزخ والوں کے لیے دوزخ میں داخل ہونے کا حکم دیا گیا اور میں جہنم کے دروازے پر کھڑا ہوا تو اس میں اکثر داخل ہونے والی عورتیں تھیں۔"

صحیح بخاری(5196)، صحیح مسلم (2736)

ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ:
كنت قائما عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاء حَبر من أحبار اليهود فقال: جئت أسألك، فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم:

"أينفعك شيء إن حدثتك؟" قال: أسمع بأذني، فنكت رسول الله صلى الله عليه وسلم بعود معه، فقال: "سل" فقال اليهودي: أين يكون الناس يوم تبدل الأرض غير الأرض والسماوات؟ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑا تھا کہ اتنے میں یہود کے عالموں میں سے ایک عالم آیا اور بولا: کہ میں آپ کے پاس کچھ پوچھنے کو آیا ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بھلا میں اگر تجھے کچھ بتلاؤں تو تجھ کو فائدہ ہو گا؟۔" اس نے کہا: میں کان سے سنوں گا، تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی چھڑی سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں تھی زمین پر لکیر کھینچی ،اور فرمایا: "پوچھ" یہودی نے کہا: جس دن یہ زمین آسمان بدل کر دوسرے زمین و آسمان ہوں گے لوگ اس وقت کہاں ہوں گے؟

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "هم في الظلمة دون الجسر" قال: فمن أول الناس إجازة؟ قال: "فقراء المهاجرين". رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لوگ اس وقت اندھیرے میں پل صراط کے پاس کھڑے ہوں گے۔" اس نے پوچھا: پھر سب سے پہلے کون لوگ اس پل سے پار ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "غریب مہاجرین ۔"

صحيح مسلم (315)

عن أبي عبد الرحمن الحبلي قال: جاء ثلاثة نفر إلى عبد الله بن عمرو بن العاص، وأنا عنده، فقالوا: يا أبا محمد إنا والله ما نقدر

على شيء، لا نفقة، ولا دابة، ولا متاع، فقال لهم: ما شئتم، إن شئتم رجعتم إلينا فأعطيناكم ما يسر الله لكم، وإن شئتم ذكرنا أمركم للسلطان، وإن شئتم صبرتم، فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: "إن فقراء المهاجرين يسبقون الأغنياء يوم القيامة إلى الجنة بأربعين خريفا" قالوا: فإنا نصبر، لا نسأل شيئا.
ابو عبدالرحمٰن حبلی سے روایت ہے، انہوں نے کہا:تین آدمی عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور میں ان کے پاس موجود تھا، وہ کہنے لگے، اے ابومحمد! اللہ کی قسم! ہم کو کوئی چیز میسر نہیں، نہ خرچ ہے، نہ سواری، نہ ساز وسامان، عبداللہ نے کہا: تم جو چاہو میں کروں اگر چاہتے ہو تو ہمارے پاس چلے آؤ ہم تم کو وہ دیں گے جو اللہ نے تمہاری تقدیر میں لکھا ہے اور اگر کہو تو ہم تمہارا ذکر سلطان سے کریں، اور اگر چاہو تو صبر کرو اس لیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: "مہاجرین محتاج مالداروں سے چالیس برس پہلے (جنت میں) جائیں گے۔" وہ بولے: ہم صبر کریں گے اور کچھ نہیں مانگیں گے۔

صحیح مسلم (2979)

"الجد" جیم کے زبر کے ساتھ یعنی نصیب اور تونگری

اللہ کے ساتھ بہتر گمان کا اجر

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

“يقول الله تعالى: أنا عند ظن عبدي بي”. "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں ویسا ہی ہوں جیسا میرا بندہ میرے بارے میں سوچتا ہے"۔

صحیح بخاری(7405)، صحیح مسلم (2675)

سلام کو رائج کرنے کا ثواب

عن أبي هريرة، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: “لا تدخلون الجنة حتى تؤمنوا، ولا تؤمنوا حتى تحابوا، أولا أدلكم على شيء إذا فعلتموه تحاببتم؟ أفشوا السلام بينكم”. ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"تم جنت میں اس وقت تک نہیں داخل ہو سکتے جب تک کہ ایمان نہ لے آؤ، اور تم اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اسے اپنا لو تو ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو گے! آپس میں سلام کو عام کرو۔"

صحیح مسلم (93)

وعن عبد الله بن سلام رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: “يا أيها الناس، أفشوا السلام، وأطعموا الطعام،

وصلوا الأرحام، وصلوا والناس نيام، تدخلوا الجنة بسلام". عبداللہ بن سلام - رضی اللہ عنہ - سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: "اے لوگو ! سلام کو عام کرو، کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرو اور رات میں جب لوگ سوتے ہوں اس وقت نماز پڑھو، تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔"

سنن ترمذی (2485) اور امام ترمذی نے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

گھر والوں کو سلام کرنے پر اجر

عن أنس - رضي الله عنه - قال: قال لي رسول الله - صلى الله عليه وسلم: "يا بني، إذا دخلت على أهلك، فسلم، يكن بركة عليك، وعلى أهل بيتك". رواه الترمذي، (2698) وقال: "حديث حسن صحيح". انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: "اے میرے پیارے بیٹے! جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ تو انہیں سلام کیا کرو، یہ سلام تمہار ے لیے اور تمہارے گھر والوں کے لیے خیر وبرکت کا باعث ہوگا"۔اسے ترمذی (2698) نے روایت کیا ہے اور فرمایا :یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

رحم کرنے والوں کا ثواب

اسامة بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

“إنما يرحم الله من عباده الرحماء” "اللہ اپنے مہربان بندوں پر رحم کرتا ہے۔"

صحیح بخاری(1284)، صحیح مسلم (923)

قبولیت کی گھڑی میں دعا کرنے کا ثواب

جابر ضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے رسو ل اللہﷺ کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے:

“إن في الليل لساعة، لا يوافقها رجل مسلم يسأل الله تعالى خيرا من أمر الدنيا والآخرة، إلا أعطاه إياه، وذلك كل ليلة”. "رات میں ایک گھڑی ایسی ہے جو کسی مسلمان آدمی کو میسر آجائے اور وہ اس میں دنیا اور آخرت کے معاملے میں کسی بھلائی کا سوال کرے تو اللہ تعالیٰ اسے اس سے ضرور نوازتا ہے، اور یہ گھڑی ہر رات آتی ہے"۔

صحیح مسلم (757)

اللہ کی طرف بلانے کا ثواب

سھل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

“لأن يهدي الله بك رجلا واحدا خير لك من أن يكون لك حمر النعم”. "اگر تمہارے ذریعہ اللہ ایک شخص کو بھی مسلمان کر دے تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے"۔

صحیح بخاری(3009)، صحیح مسلم (2406)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
“من دعا إلى هدى كان له من الأجر مثل أجور من تبعه لا ينقص ذلك من أجورهم شيئا، ومن دعا إلى ضلالة كان عليه من الإثم مثل آثام من تبعه، لا ينقص ذلك من آثامهم شيئا”. "جس شخص نے کسی کو ہدایت کی طرف بلایا اسے اس ہدایت کی پیروی کرنے والے کے برابر اجر ملے گا اور اس کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس شخص نے گمراہی کی طرف کسی کو بلایا اس کے اوپر اس کی پیروی کرنے والے کے گناہوں کے برابر گناہ ہوگا اور ان کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی"۔

صحیح مسلم (2674)

جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
“من سن في الإسلام سنة حسنة، فعمل بها بعده، كتب له مثل أجر من عمل بها، ولا ينقص من أجورهم شيء، ومن سن في الإسلام سنة سيئة، فعمل بها بعده، كتب عليه مثل وزر من عمل بها، ولا ينقص من أوزارهم شيء”. ”جس نے اسلام میں کوئی اچھا عمل قائم کیا اور اس کے بعد اس پر عمل کیا گیا تو اس کے لیے اتنا ہی اجر لکھا جاتا ہے جتنا کہ اس پر عمل کرنے والے کے لئے لکھا جاتا ہے، اور جس نے اسلام میں کوئی برائی قائم کی، اور اس کے بعد اس پر عمل کیا گیا تو اس کے اوپر اس چیز پر عمل کرنے والے

کے برابر بوجھ ہوگا، اور ان کے بوجھ میں سے کچھ بھی کم نہ کیا جائے گا۔"

صحیح مسلم (1017)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ پر ثواب

ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے:

“نضر الله امرأ سمع منا شيئا فبلغه كما سمعه، فرب مبلغ أوعى من سامع”. ”اللہ اس شخص کو تروتازہ (اور خوش) رکھے جس نے مجھ سے کوئی بات سنی پھر اس نے اسے جیسا کچھ مجھ سے سنا تھا ہو بہو دوسروں تک پہنچا دیا کیونکہ بہت سے لوگ جنہیں بات (حدیث) پہنچائی جائے پہنچانے والے سے کہیں زیادہ بات کو محفوظ رکھنے والے ہوتے ہیں“۔

اس حدیث کو امام ترمذی(2657) نے روایت کیا ہے اور اسے حسن صحیح قرار دیا ہے۔

عن أنس بن مالك، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: “إن الله ليرضى عن العبد أن يأكل الأكلة فيحمده عليها أو يشرب الشربة فيحمده عليها”. انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ بندے کی اس بات سے خوش ہوتا ہے کہ وہ لقمہ کھائے پس اس پر اللہ

کی حمد و ثنا کرے یا پانی کا گھونٹ پئے اور اس پر اللہ
کی حمد و ثنا کرے"۔

صحیح مسلم (2734)

فہرست

منتخب شدہ چیزیں عمل صالح کے ثواب کے لئے نفع بخش محل سے.. 2
علم اور علماء کا ثواب 2
علم سکھانے کا ثواب 3
مکمل طور پر وضو کرنے کا ثواب.. 4
ناگواری کے باوجود اچھی طرح وضو کرنے کا ثواب........... 5
مسواک کرنے کا ثواب... 6
وضو پر مداومت کرنے کا ثواب 7
وضو کے بعد شہادتین)أشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا عبد الله ورسوله (کہنے کا ثواب 7
وضو کے بعد نماز کا ثواب... 8
مؤذن کا ثواب 9
مؤذن کی پیروی)اذان کے جواب دینے (کا ثواب 12
اذان کے بعد ذکر اور مشروع دعا کا ثواب 13
نماز کا ثواب.. 14
فرض نمازوں کا ثواب اور ان کی پابندی 16
فجر اور عصر دونوں نماز کا ثواب 17
عصر کی نماز کا ثواب 20
فجر کی نماز کا ثواب 20
عشاء اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے کا ثواب 21
وقت پر نماز پڑھنے کا ثواب.. 21
نماز میں آمین کہنے کی فضیلت 22

رکوع سے اٹھنے کے بعد)اللهم ربنا لك الحمد (کہنے کی فضیلت
23 ....
رکوع سے اٹھنے کے بعد ’’ربَّنا ولَكَ الحَمْدُ حمدا كثيرا ‘‘...کہنے کی فضیلت 24 ....
باجماعت نماز کا ثواب 25 ....
پہلی صف میں نماز پڑھنے کا ثواب 27 ....
مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا ثواب 28 ....
اللہ تعالیٰ کے لیے مسجد بنانے کا ثواب 28 ....
نماز کے لیے مساجد کی طرف چل کر جانے کا ثواب 29 ....
اس شخص کا ثواب جس کا دل مسجدوں میں لٹکا ہوا ہے 31 .....
مسجد میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرنے والے کا ثواب 32 ....
گھر میں نفلی نماز کا ثواب 33 ....
سنن مؤکدہ کی پابندی کا ثواب 33 ....
فجر کی دو رکعتوں کا ثواب 34 ....
رات کے آخر میں وتر کا ثواب 34 ....
اس شخص کا ثواب جو رات کو اٹھے اور اپنے گھر والوں کو نماز کے لئے جگائے 35 ....
چاشت کی نماز کا ثواب 36 ....
جمعہ کی نماز کا ثواب 37 ....
غسل کرنے، خوشبو لگانے اور جمعہ کا خطبہ سننے کا ثواب
37 ....
جمعہ کی نماز کے لیے جلدی آنے کا ثواب 39 ....
جمعہ کے دن قبولیت کی گھڑی تلاش کرنےکا ثواب 41 ....
اس شخص کا اجر جس کا آخری کلام لاالہ الا اللہ ہو گا۔ 41 ....

جنازہ کے ساتھ جانے کا ثواب 42
جس کی نمازہ جنازہ سو یا چالیس مسلمان پڑھیں اس کا اجر 42
مصیبت کے وقت)انا للہ وإنا إلیہ راجعون(کہنے والے کا اجر
.... 44
طاعون سے مرنے والے کا ثواب 45
اس شخص کا اجروثواب جس کے دو یا تین بچے بلوغت سے
قبل وفات پاجائیں 46
اس شخص کا اجروثواب جس کا پیارا اہل دنیا میں سے فوت
ہوجائے اور وہ اس پر ثواب کی امید رکھے 47
صدقہ کا ثواب.. 48
صدقہ پر مقرر کئے گئے عامل اور خزانچی کا اجروثواب اگر
وہ دونوں ایماندار ہوں 51
کم مال والے کے صدقہ کا ثواب.. 51
خفیہ صدقہ کا ثواب 52
اس شخص کا ثواب جسے بقدرِ کفایت روزی ملی پر اس
نےقناعت اور صبر سے کام لیا اور وہ اللہ پر توکل اور بھروسہ
کرتے ہوئے مانگنے سے بچا رہا اور اس نے کسی کے سامنے
دست سوال دراز نہیں کیا 53
اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کھانا کھلانے کا ثواب 55
انسان یا جانور کو پانی پلانے کا ثواب 56
بیج بونے والے یا پودا لگانے والے کا ثواب 57
فلاحی کاموں میں خرچ کرنے کا ثواب................................. 58
اس شخص کا اجر جو پریشان حال کو سہولت فراہم کرے یا اسے
مہلت دے یا اسے معاف کردے۔ 59
روزے کا ثواب.. 61

ایمان اور ثواب کی امید کے ساتھ رمضان کے روزے رکھنے کا ثواب 63
ایمان اور ثواب کی امید کے ساتھ رمضان میں قیام کرنے کا ثواب 64
ایمان اور ثواب کی امید کے ساتھ شب قدر میں قیام کرنے کا ثواب.. 64
سحری کا ثواب.. 65
جلدی افطار کرنے کا ثواب.. 65
رمضان کے روزے پھر شوال کے چھ روزے رکھنے والے کا ثواب.. 65
عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا ثواب 66
عاشوراء کے دن روزہ رکھنے کا ثواب 66
اللہ کے مہینے محرم کے روزوں کا ثواب 67
ماہ شعبان کے روزوں کا ثواب.. 67
ہر مہینے تین روزے رکھنے والے کا ثواب.. 68
دوشنبہ کے دن روزہ رکھنے کا ثواب.. 69
ایک دن روزہ رکھنے اور ایک دن روزہ نہ رکھنے کا ثواب70
حج اور عمرہ کا ثواب.. 70
رمضان میں عمرہ کا ثواب 71
عشرہ ذی الحجہ میں عمل کرنے کا ثواب.. 72
مدینہ نبویہ میں رہنے کا ثواب 72
قرآن سیکھنے اور تلاوت کرنے کا ثواب.. 73
سورۃ الفاتحہ پڑھنے کا ثواب.. 78
سورۃ البقرہ پڑھنے کا ثواب.. 79

آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب 80
سورہ بقرہ کی آخری آیات پڑھنے کا ثواب 81
سورۃ البقرہ اور آل عمران کی تلاوت کا ثواب...................... 81
سورہ کہف کا ثواب 82
سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کرنے کا ثواب 83
سورہ اخلاص)قل ھو اللہ أحد (پڑھنے کا ثواب 84
اللہ تعالیٰ کے ذکر کاثواب-... 84
ذکر کی مجلسوں کا ثواب... 86
کلمہ توحید)لا الہ الا اللہ (کاثواب 87
دن میں سو بار)لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك، وله الحمد، وهو على كل شيء قدير (کہنے کا ثواب..................... 88
دن میں سو بار)سبحان اللہ وبحمدہ(کہنے کا ثواب................ 89
)سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم (کہنے کا ثواب 89
)سبحان اللہ، والحمد للہ (کہنے کا ثواب 90
)سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (کہنے کا ثواب 90
تسبیح کا ثواب 91
سبحان الله وبحمده، عدد خلقه، ورضا نفسه، وزنة عرشه، ومداد) كلماته’’(اللہ تعالی اپنی تعریفوں کے ساتھ پاک ہے، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنی ذات کی رضا کے برابر، اپنے عرش کے وزن اور اپنے کلمات کی روشنائی کے برابر “کہنے کا ثواب.. 92
لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنے کا ثواب-.................................. 94
سید الاستغفار کی فضیلت 94

)أعوذ بكلمات اللہ التامات من شر ما خلق) (میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو اس نے پیدا فرمائی (کہنے کا ثواب 95
سونے سے پہلے پڑھی جانے والی دعاؤں کا ثواب 97
رات کو بیدار ہو کر عمل کرنے کا ثواب 98
فرض نمازوں کے بعد پڑھے جانے والے اذکار کا ثواب...... 99
دعا کا ثواب 102
اپنے بھائی کے لیےاس کی غیر موجودگی میں دعا کرنے والے کا ثواب 102
استغفار کا ثواب... 103
نبیﷺ پر درود بھیجنے کا ثواب....................................... 103
والدین کی فرماں برداری کا ثواب 104
صلہ رحمی)رشتہ جوڑنے (کا ثواب 105
بیوی اور بچوں کی کفالت کا ثواب 107
اس شخص کا ثواب جس کی دو بیٹیاں یا دو بہنیں ہوں اور وہ ان پر صبر کرے اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرے-............ 109
بیواؤں اور مسکین کے کام آنے والے کا ثواب 112
یتیم کی کفالت کا ثواب.. 112
اللہ تعالیٰ کے لیے اپنے بھائی کی زیارت کرنے والے کا ثواب 113
اپنے مسلمان بھائیوں کی ضروریات پوری کرنے والوں کا اجر 114
بیمار کی عیادت کرنے والے کا ثواب................................ 116
سچ بولنے کا ثواب 118

عفو و درگزر اور تواضع وخاکساری کا ثواب.................. 119
تمام امور میں نرمی برتنے کا ثواب 120
اپنے مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کا ثواب...................... 121
لوگوں کے درمیان صلح کروانے کا ثواب 121
مسلمان کی عدم موجودگی میں اس کی طرف سے جواب دینے اور اس کی عزت کا دفاع کرنے کا ثواب......................... 122
اللہ تعالی سے محبت کرنے کا ثواب 123
مصیبت پر صبر کرنے کا ثواب اگرچہ کم ہی کیوں نہ ہو... 125
بخار کا ثواب 129
بینائی کھونے والے کا ثواب جب وہ صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے... 130
راستے سے تکلیف دہ چیز کے ہٹانے کا ثواب 131
سانپ یا چھپکلی مارنے والے کا ثواب............................. 133
دیانت دار اور سچے سوداگر کا ثواب 133
خرید و فروخت میں نرمی و سخاوت کا ثواب.................. 134
اللہ تعالیٰ کے خوف سے اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے کا ثواب 134
توبہ کا ثواب 135
زمانہ کے خراب ہونے کی صورت میں نیک عمل کا ثواب136
فقیروں اور کمزوروں کا ثواب 136
اللہ کے ساتھ بہتر گمان کا اجر 140
سلام کو رائج کرنے کا ثواب 140
گھر والوں کو سلام کرنے پر اجر 141
رحم کرنے والوں کا ثواب 141

قبولیت کی گھڑی میں دعا کرنے کا ثواب 142
اللہ کی طرف بلانے کا ثواب 142
حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ پر ثواب 144

ur226v1.0 - 03/09/2026